DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وفاقی حکومت کو سیلاب بحالی منصوبے میں تاخیر پر تشویش ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	گڈ گورننس کے قیام کیلئے اصلاحات لائی جارہی ہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
03	کوہک چیدگی کراسنگ پوائنٹ سے تجارت کو فروغ ملے گا، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سردار کوہیار خان ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
05	خواندہ معاشرے کی تشکیل کیلئے خواتین کو تعلیم یافتہ بنانا ہوگا، نسیم الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
06	ملک دشمنوں سے بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہورہی، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ہڑتالی ڈاکٹر پیرامیڈیکس اور فارماسسٹ کیخلاف محکمانہ کارروائی شروع	جنگ ودیگر اخبارات
08	وفاقی محتسب کی کاوشوں سے طالبات کی وسیلہ تعلیم پروگرام میں رجسٹریشن	جنگ ودیگر اخبارات
09	قیام امن کیلئے دہشتگردوں کیخلاف ہر حد تک جائینگے، آئی جی ایف سی بارتھ	جنگ ودیگر اخبارات
10	سیکرٹری صحت کا پی ایس بازیاب نہ ہوسکا پولیس کا مختلف علاقوں میں چھاپہ	انتخاب ودیگر اخبارات
11	ترقیاتی منصوبوں کا پی سی ون کے مطابق پایا تکمیل تک پہنچنا انتہائی ضروری عمہ ہے، کمشنر نصیر آباد	جنگ ودیگر اخبارات
12	سنجدی سانحہ کی تحقیقات کیلئے کورٹ آف انکوائری قائم	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان سمیت ملک بھر میں قانونی تجارت میں رکاوٹیں ختم کی جائیں، فنکشنل کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
14	پولیو فری بلوچستان کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، کمشنر لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان حکومت اور اسمبلی کو کام کرنے دیا جائے، ہدایت الرحمان بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں آپریشن کی بجائے مفاہمتی پالیسی کی ضرورت ہے، جان محمد بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
18	جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاتفریق کارروائی کی جائے، جے یو آئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

حب میں فائرنگ سے دو افراد زخمی، نوشکی بھتہ خود گرفتار، تحصیل زہری سے ملنے والی لاش کی شناخت، شاہ زیب لاہور کا رہائشی ہے، ڈیرہ مراد جمالی: اسلحہ اسمگل کرنے کے الزام میں نصیر آباد پولیس کے تین اہلکار گرفتار،

عوامی مسائل :

فنڈز کی عدم فراہمی مل کی 3 یونین کونسلو کے وارڈز میں مسائل کے انبار لگ گئے، پنجگور شدید سردی کی لپیٹ میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا، اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں اضافہ، خریدار پریشان،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.01.2025

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے 27"**دہشت گرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، آنے والے وقت میں ملکی معاشی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرنے والا ہے گوادر بندرگاہ کی تعمیر اور سی پیک منصوبوں سے اس معاشی ترقی کا آغاز ہو چکا ہے یہ حقیقت سب پر عیاں ہے کہ بلوچستان میں بھارتی خفیہ ایجنسی را سمیت کئی دہشتگرد سرگرم عمل ہیں بلوچستان کی سیکورٹی پاک فوج کی اولین ترجیح ہے اور سیکورٹی فورسز مسلسل آپریشن میں مصروف ہیں تازہ ترین کارروائی میں ضلع کچھی میں 27 دہشتگردوں کو واصل جہنم کیا گیا ہے اور ان کے متعدد ٹھکانے بشمول اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی تباہ کر دیئے گئے ہیں مارے گئے دہشتگرد دو سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ معصوم شہریوں کیخلاف دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی مطلوب تھے پاک افغان سرحد پر ایک جاسوس بھی مارا گیا جو دہشتگردوں کو اسلحہ و گولہ بارود اسمگل کرتا تھا بھارتی جاسوس کل بھوشن کو بھی بلوچستان داخل ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں کم شرح خواندگی کے چیلنجز اور کرپشن کا نظام!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے بیش بہا قربانیوں کی بدولت فتنہ الخوارج ہمیشہ کیلئے دم توڑ جائے گا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں کوئلہ کان کنی کی صنعت توجہ اور منصوبہ بندی کی ضرورت !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Eliminating terrorism in Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے جمعیت کے رہنما مولانا عبدالغفور حیدری ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات 15 رجب المرجب 1446ھ 16 جنوری 2025ء نمبر 16

وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے میں تاخیر پر تشویش ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان بدل رہا ہے، سیلاب بحالی کا منصوبہ وفاق ہمیں دے تو 9 ماہ میں مکمل کرینگے، یتیم بچوں کے ادارے کے قیام کیلئے ہر طبقہ تعاون کریگا

قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد بے لوث خدمت، کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے خدمت کا عملی مظہر ہیں، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے، وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش ہے، وفاق یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں۔ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے، کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں، تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی، جو متاثرین کے لئے امید کی نئی کرن ہے۔ کار خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ، مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں، جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں، اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لئے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لئے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، ارکان اسمبلی اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر کے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں۔ قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرۂ امتیاز ہے، اس وقت بلوچستان کے لوگوں نے اپنی ذمہ داری نبھائی اور آج اس تنظیم نے بلوچستان کے لوگوں کی مدد کر کے انسانی خدمت کا قرض لوٹا دیا۔ وزیراعلیٰ نے تمام ڈونرز، مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے تعریفی سرٹیفکیٹس دینے کا اعلان کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیراعلیٰ و دیگر مہمانوں کو سوینئر پیش کئے۔

وزیراعلیٰ کی بگٹی قبائل کے امن جرگے میں شرکت، مسوری اور کلپر ہوڈکانی قبائل کا خونی تنازعہ حل

دشمنی کو ختم کرنا صدقہ جاریہ، امن و آشتی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، وزیراعلیٰ

فریقین کے مابین راضی نامہ کے بعد دعائے خیر، فریقین نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر دشمنی کو خیر باد کہہ دیا

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو سوئی کا دورہ کیا اور بگٹی قبائل کے امن جرگہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مسوری اور کلپر ہوڈکانی قبائل کے درمیان 15 سال سے جاری خونریز تنازعے کو خوش اسلوبی سے حل کروادیا دونوں فریقین کے درمیان جاری اس دشمنی کے نتیجے میں 10 کے قریب افراد جاں بحق ہو چکے تھے امن جرگہ کے دوران دونوں فریقین نے صلح کا مکمل اختیار وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سونپ دیا تھا وزیراعلیٰ نے فریقین کے مابین مفاہمت اور راضی نامہ کروا کر کشیدگی کا خاتمہ کیا فریقین کے مابین راضی نامہ کے بعد دعا خیر بھی کی گئی اور دونوں فریقین کے افراد نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر دشمنی کو خیر باد کہہ دیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تصفیہ کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق کا فروغ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، قبائلی تنازعات کو ختم کر کے ہی ہم بلوچستان میں پائیدار قیام امن کو یقینی بنا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و آشتی کے بغیر ترقی کا خواب ممکن نہیں اور دشمنی کو ختم کرنا بہترین صدقہ جاریہ ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ بگٹی قبائل کے دونوں فریقین کے درمیان صلح خوشحالی کا نیا دور لے کر آئے گی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے تمام قبائل کو متحد کرنے کا مشن جاری رہے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس جرگے میں بگٹی قبائل کے تمام چیف صاحبان، قبائلی رہنما، سماجی شخصیات، اور ایم این اے بی ادوشن میاں خان بگٹی نے بھی شرکت کی۔ جرگہ کے شرکاء نے وزیراعلیٰ کی امن کے لیے کی گئی کوششوں کو بھرپور انداز میں سراہا اور قیام امن و بھائی چارے کے فروغ ان کے لئے ان کے کردار کو مثالی قرار دیا۔

وزیراعلیٰ سے مولانا واسع کی ملاقات، قلعہ سیف اللہ کے زمینداروں کے مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے بدھ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں قلعہ سیف اللہ کے زمینداروں کے وفد کے ہمراہ ملاقات کی۔ ملاقات میں قلعہ سیف اللہ کے زمینداروں کو درپیش مسائل سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے قلعہ سیف اللہ کے زمینداوں کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں صوبے کی سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے آج دورہ حب کا امکان

حب (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا آج حب کا دورہ متوقع، حب میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا جایگا، پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین و صدر مملکت آصف علی زرداری کی ہدایت پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ترجمان صدر آصف علی زرداری برائے بلوچستان و صوبائی وزیر صنعت زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے 16 جنوری جمعرات کو دوپہر 11 بجے زہری فارم ہاؤس حب میں عوام الناس کے مسائل حل کرنے کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد کیا ہے، صبح 11 بجے باقاعدہ پروگرام کا آغاز ہوگا اور عوام کے لیے دوپہر کے طعام کا بھی انتظام کیا گیا ہے، کھلی کچہری کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی حب شہر کا دورہ بھی کریں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سیلاب زدگان کیلئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالواسع کی قیادت میں زمینداروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کیلئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 15 رجب 1446ھ 16 جنوری 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 200

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

2

250 سیلاب متاثرین کو گھروں کی چابیاں حوالے

وفاق سیلاب بحالی منصوبہ بلوچستان حکومت کے سپرد کردے تو 8 سے 9 ماہ میں مکمل کرسکتے ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان حکومت کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کررہی ہیں، صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے

کشمیر زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے، تقریب سے خطاب

یتیم بچوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارہ قائم کرینگے، حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، ادارے کے قیام کیلئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 500 روپے کٹوتی کی جائیگی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں سے مسوری اور کلپر بوتکانی قبائل کے درمیان 15 سال سے جاری خونریز تنازعے کا تصفیہ، قبائلی تصفیہ سے خوشحالی کا نیا دور آئے گا، وزیراعلیٰ کا جرگہ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کار خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

سوائی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو سوئی کا دورہ کیا اور بگٹی قبائل کے امن جرگہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مسوری اور کلپر بوتکانی قبائل کے درمیان 15 سال سے جاری خونریز تنازعے کو خوش اسلوبی سے حل کروادیا دونوں فریقین کے درمیان جاری اس دشمنی کے نتیجے میں 10 کے قریب افراد جاں بحق ہوچکے تھے امن جرگہ کے دوران دونوں فریقین نے صلح کا مکمل اختیار وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کو سونپ دیا تھا وزیراعلیٰ نے فریقین کے مابین مفاہمت اور راضی نامہ کروا کر کشیدگی کا خاتمہ کیا فریقین کے مابین راضی نامہ کے بعد دعا خیر بھی کی گئی اور دونوں فریقین کے افراد نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر دشمنی کو خیر باد کہہ دیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تصفیہ کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق کا فروغ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، قبائلی تنازعات کو ختم کرکے ہی ہم بلوچستان میں پائیدار قیام امن کو یقینی بنا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و آشتی کے بغیر ترقی کا خواب ممکن نہیں اور دشمنی کو ختم کرنا بہترین صدقہ جاریہ ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ بگٹی قبائل کے دونوں فریقین کے درمیان صلح خوشحالی کا نیا دور لے کر آئے گی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے تمام قبائل کو متحد کرنے کا مشن جاری رہے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس جرگے میں بگٹی قبائل کے تمام چیف صاحبان، قبائلی رہنما، سماجی شخصیات، اور ایم این اے بگٹی ڈویژن میاں خان بگٹی نے بھی شرکت کی۔ جرگہ کے شرکا نے وزیراعلیٰ کی امن کے لیے کی گئی کوششوں کو بھرپور انداز میں سراہا اور قیام امن و بھائی چارے کے فروغ ان کے لئے ان کے کردار کو مثالی قرار دیا

ادارہ بنائیں گے، انسانی خدمت کا جذبہ بہت عظیم جذبہ ہے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان تبدیل ہو رہا ہے، ہم نے اس کے لیے محنت کرنی تقریب میں وزیراعلیٰ نے صوبے میں 2022 کے سیلاب متاثرین کو 250 تعمیر گھروں کی چابیاں حوالے کردیں، سیلاب زدہ علاقوں میں متاثرین کیلیے گھروں کی تعمیر ایک فلاحی ادارے کے تعاون سے کی گئی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالواسع کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی قلعہ سیف اللہ کا وفد ملاقات کررہا ہے

چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کررہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کرسکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے وزیراعلیٰ نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے اسوقت بلوچستان کے لوگوں نے اپنی بے لوث سماجی زمہ داری نبھائی آج اس تنظیم نے بلوچستان کے لوگوں کی مدد کر کے انسانی خدمت کا قرض لوٹا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام ڈونرز، مخیر حضرات، اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر معزز مہمانوں کو سووینئرز پیش کیے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں یتیم بچوں کے لیے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 500 روپے ماہانہ کٹوتی کرنیکا اعلان کیا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے 2022 کے سیلاب متاثرین کو گھروں کی چابیاں حوالے کرنیکی تقریب سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں یتیم بچوں کے لیے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 500 روپے ماہانہ کٹوتی کریں ان کا کہنا تھا کہ ہم سب مل کر بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے شاندار

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 35 | جمعرات، 15 رجب المرجب، 16 جنوری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

250 گھروں کی تعمیر سیلاب متاثرین کیلئے امید کی نئی کرن، وزیراعلیٰ

کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ نے انسانیت کی عظیم خدمت کی، صوبے میں یتیم بچوں و بچیوں کیلئے عظیم الشان ادارہ بنائینگے

بلوچستان بدل رہا ہے ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے، متاثرین کو گھروں کی چابیاں دینے کی تقریب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کارِ خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کررہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی

(باقی صفحہ 5 نمبر 20)

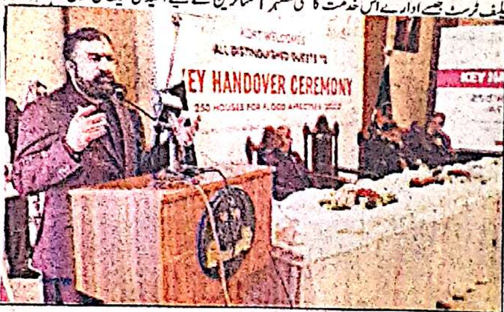

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کیلئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کیلئے تعمیر گھروں کی چابیاں متاثرین کے حوالے کررہے ہیں

استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کارخیر میں حصہ لیں گے وزیراعلیٰ نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے اسوقت بلوچستان کے لوگوں نے اپنی بے لوث سماجی ذمہ داری نبھائی آج اس تنظیم نے بلوچستان کے لوگوں کی مدد کرکے انسانی خدمت کا قرض لوٹا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام ڈونرز، مخیر حضرات، اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر معزز مہمانوں کو سووینئرز پیش کیے۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

THURSDAY, JANUARY 16, 2025

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

وزیر اعلیٰ کی کوششوں سے مسوری، کلپر ہوتکانی قبائل میں تصفیہ

15 سال جاری رہنے والے خونی تنازعے میں 10 افراد زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

فریقین بغلگیر، امن کیلئے قبائل کو متحد کرنے کا مشن جاری رہے گا، سرفراز بگٹی

سوئی (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو سوئی کا دورہ کیا اور بگٹی قبائل کے امن جرگہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مسوری اور کلپر ہوتکانی قبائل کے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ امریکی سفارتکاری رنگ لائی، اسرائیل اور حماس میں معاہدہ ہو گیا۔ لبنان جنگ میں حزب اللہ اور ایران کے کمزور ہونے کے بعد حماس پر شدید دباؤ تھا۔ معاہدہ امریکی سفارتکاری اور محنت کا نتیجہ ہے۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور حماس کے درمیان سیز فائر معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاہدے کے تحت تمام یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے بدھ کے روز سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ میں اعلان کیا کہ ہم نے مشرق وسطیٰ میں یرغمالیوں کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔ انہیں جلد ہی رہا کر دیا جائے گا۔ رائٹرز، الجزیرہ سمیت متعدد بین الاقوامی میڈیا کے مطابق قطر میں منظور ہونے والے معاہدے میں 42 دن کی جنگ بندی، اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ شامل ہے۔ حکام کی جانب سے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا گیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدے کا ابتدائی مرحلہ چھ ہفتے پر مبنی ہے جس میں وسطی غزہ سے اسرائیلی افواج کا بتدریج انخلا اور بے گھر فلسطینیوں کی شمالی غزہ واپسی اور غزہ میں بین الاقوامی امداد شامل ہے۔ معاہدے کے مطابق حماس اسرائیلی یرغمالیوں کو چھ ہفتے کی مدت میں رہا کرے گا، ہر ہفتے تین یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ اسرائیل ایک خاتون فوجی کے لیے 50 فلسطینی قیدیوں اور ہر اسرائیلی شہری یرغمالی کی رہائی کے لئے 30 فلسطینی قیدی رہا کرے گا۔ حماس اس دوران 33 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گا جن میں تمام خواتین اہلکار، سویلین خواتین، بچے اور 50 سال سے زائد عمر کے افراد شامل ہوں گے۔ امریکہ کے تعاون کے ساتھ مصری اور قطری ثالثی میں غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے لئے مذاکرات مہینوں جاری رہے اور کبھی مذاکرات میں تعطل بھی آیا۔ اور اب نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 20 جنوری کو تقریب حلف برداری کے قریب حتمی شکل کو پہنچے ہیں۔ پیر کے روز مذاکرات میں بریک تھرو ہوا۔ قطری امیر شیخ تمیم بن حماد آل ثانی حماس کے رہنماؤں سے ملے تاکہ معاہدے کو قبول کرنے کے لئے انہیں راضی کیا جا سکے۔ ٹرمپ کے خصوصی نمائندہ

سٹیو وٹکوف اسرائیل اور حماس میں جنگ بندی کے لئے دوحہ مذاکرات میں شامل تھے۔ مذاکرات میں اسرائیل کی موساد، شن بیت کے سربراہ، مصر اور ترکیہ کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سربراہ بھی شامل تھے۔ اسرائیلی ویب سائٹ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق فلسطین اور اسرائیل کے عہدیداروں نے کہا کہ حماس نے غزہ جنگ روکنے اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کی منظوری دے دی ہے تاہم حماس نے منظوری کو تحریری شکل میں پیش نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ اسرائیل کے عہدیداروں نے بتایا کہ دونوں فریقین نے معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے اور معاہدے کا باقاعدہ اعلان جلد کیا جائے گا۔ جبکہ اسرائیل کے وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انہیں حماس کی جانب سے اب تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹ کے جلد دونوں فریقین کی جانب سے معاہدے پر باقاعدہ دستخط کر دیے جائیں گے۔ اسرائیلی وزرا نے معاہدے کی توثیق کے لیے ممکنہ ووٹنگ کی تیاری کر لی ہے لیکن کابینہ اجلاس طلب نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی تنظیم حماس کے جنگجوؤں کی جانب سے اسرائیل پر حملہ کیا گیا جس میں 1200 اسرائیلی فوجی اور شہری مارے گئے جبکہ 250 اسرائیلی اور غیر ملکیوں کو یرغمال بنا لیا گیا۔ جس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں جارحیت کا آغاز کرتے ہوئے اپنی فوجیں بھی پٹی میں داخل کر دیں۔ اب تک اسرائیلی حملوں میں ہزاروں خواتین اور بچوں سمیت 46 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ جبکہ غزہ کی ہزاروں عمارتیں تباہ ہونے سے غزہ ملبے کا ڈھیر اور لاکھوں شہری بے گھر ہیں۔ غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی معاہدے میں پیشرفت کے باوجود اسرائیل کی فورسز کی غزہ میں وحشیانہ بمباری نہ تھم سکی۔ بدھ کے روز سکول جس میں بے گھر فلسطینی مقیم تھے اور متعدد گھروں پر اسرائیلی بمباری میں خواتین اور بچوں سمیت 62 فلسطینی شہید ہو گئے۔ منگل کے روز بھی 61 فلسطینی شہید کیے گئے۔ عرب میڈیا الجزیرہ کے کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے ابتک غزہ میں اسرائیلی جارحیت میں 46707 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ یرغمالیوں کی وصولی کے لیے ثالثوں اور ریڈ کراس کے درمیان بھی بات چیت شروع ہو گئی۔ العربیہ نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس نے جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کی تیاری کے لیے یرغمالیوں کو گروپوں میں تقسیم کرنا شروع کر دیا ہے۔ حماس نے معاہدے کے ثالثوں سے اسرائیل کی جانب سے معاہدے پر مکمل عمل درآمد کی

ضمانت مانگی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت غزہ میں امریکی شہریت رکھنے والے یرغمالیوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی کی تیاری شروع کر دی گئی۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے بتایا کہ حماس کی قید میں اسرائیلی یرغمالیوں میں، سب سے پہلے امریکیوں کی رہائی سے غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کا آغاز ہوگا۔ انٹونی بلنکن نے مزید کہا کہ ہم ایک ایسی فلسطینی ریاست کے لیے راستہ بنانا چاہتے ہیں جو اسرائیل کے شانہ بشانہ رہے تاہم غزہ کے لوگوں کی جبری نقل مکانی کو بھی مسترد کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے فلسطینیوں پر غزہ میں ایک عبوری حکومت کی تشکیل میں تعاون کرنے پر زور دیتے ہوئے فلسطینی اتھارٹی سے غزہ میں حکومت کے قیام میں حصہ لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ امریکی سیکریٹری خارجہ انٹونی بلنکن نے واشنگٹن میں تھنک ٹینک اٹلانٹک کونسل سے خطاب میں کہا ہے کہ غزہ کو فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام ہونا چاہیے۔ انٹونی بلنکن نے غزہ میں بعد از جنگ استحکام لانے کے لیے اقوام متحدہ کی عارضی قیادت اور بین الاقوامی سیکورٹی فورسز تعینات کرنے کی تجویز دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل کو فلسطینی ریاست کے قیام پر اتفاق کرنا پڑے گا۔ قطری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کے بعد غزہ کی تعمیر نو کیلئے ایک منصوبہ پیش کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات/16 جنوری 2025ء بمطابق/15 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 16

250 گھروں کی چابیاں سیلاب متاثرین کے حوالے، بلوچستان بدل رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے، متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں، ہمیں بخوبی ادراک ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے

بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کار خیر

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری صاحب ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور دیگر معزز مہمانوں کو سووینئرز پیش کیے۔

قبائلی بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق کا فروغ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ناگزیر ہے، سوری کلپر ہوتکانی قبائل کے درمیان تصفیہ کے موقع پر اجتماع میں اظہار خیال

سوئی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو سوئی کا دورہ کیا اور بگٹی قبائل کے امن جرگہ میں شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مسوری اور کلپر ہوتکانی قبائل کے درمیان 15 سال سے جاری خونریز تنازعے کو خوش اسلوبی سے حل کروا دیا دونوں فریقین کے درمیان جاری اس دشمنی کے نتیجے میں 10 کے قریب افراد جاں بحق ہو چکے تھے امن جرگہ کے دوران دونوں فریقین

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

نے صلح کا مکمل اختیار وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سونپ دیا تھا وزیر اعلیٰ نے فریقین کے مابین مفاہمت اور راضی نامہ کروا کر کشیدگی کا خاتمہ کیا فریقین کے مابین راضی نامہ کے بعد دعا خیر بھی کی گئی اور دونوں فریقین کے افراد نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر دشمنی کو خیر باد کہہ دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تصفیہ کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق کا فروغ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، قبائلی تنازعات کو ختم کر کے ہی ہم بلوچستان میں پائیدار قیام امن کو یقینی بنا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و آشتی کے بغیر ترقی کا خواب ممکن نہیں اور دشمنی کو ختم کرنا بہترین صدقہ جاریہ ہے وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ بگٹی قبائل کے دونوں فریقین کے درمیان صلح خوشحالی کا نیا دور لے کر آئے گی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے تمام قبائل کو متحد کرنے کا مشن جاری رہے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس جرگے میں بگٹی قبائل کے تمام چیف صاحبان، قبائلی رہنما، سماجی شخصیات، اور ایم این اے بی ڈویژن میاں خان بگٹی نے بھی شرکت کی۔ جرگے کے شرکاء نے وزیر اعلیٰ کی امن کے لیے کی گئی کوششوں کو بھرپور انداز میں سراہا اور قیام امن و بھائی چارے کے فروغ ان کے لئے ان کے کردار کو مثالی قرار دیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کے لئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز جمعرات 16 جنوری 2025ء

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی آج حب پہنچیں گے، عوامی اجتماع سے خطاب کرینگے

وزیراعلیٰ جاری ترقیاتی منصوبوں، حب ماسٹر پلان اور دیگر حوالوں سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرینگے

حب (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آج حب کا دورہ کریں گے یہ دورہ وزیراعلیٰ ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری برائے بلوچستان صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کی دعوت پر کر رہے ہیں وزیراعلیٰ کے دورہ حب کے حوالے سے میر علی حسن زہری نے حب آمد پر تیاریوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ سرکاری افسران سے بریفنگ لی وزیراعلیٰ کے آج کے دورہ حب کے حوالے سے

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

جنوری سے ہوا تھا۔ امریکی میڈیا کا بتانا ہے کہ حکام پیسیفک پیلیسیڈز کے پہاڑوں پر آگ لگنے کی وجوہات کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔ رہائشیوں کا بتانا ہے کہ ان پہاڑوں پر یکم جنوری کو بھی ایک آگ لگی تھی جس سے 10 ایکڑ سے کچھ کم رقبہ متاثر ہوا تھا لیکن اسے بہت حد تک نظر انداز کیا گیا۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ آگ بجھانے کا کام جلد بازی میں ہوا اور بہت سے لوگوں کو آگ کے بارے میں معلوم تک نہیں ہوا۔ رہائشیوں نے امریکی میڈیا کو بتایا کہ آگ بجھانے کے بعد یہ یقینی بنانے میں کوتاہی برتی گئی کہ یہ آگ کسی دوسری آگ کا سبب نہ بنے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے یکم جنوری اور 7 جنوری کو لگنے والی آگ کا دھواں ایک ہی سمت اور ایک مقام سے اٹھتے دیکھا تھا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے جمعیت مولانا عبدالواسع کی زیر قیادت زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 16 جنوری 2025ء بمطابق 15 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-16

وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے میں تاخیر پر تشویش ہے

متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں
وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت کو سیلاب متاثرین کی مشکلات کا ادراک ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں

وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے، ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کرسکتے ہیں، صوبائی حکومت یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارہ قائم کریگی، سرفراز بگٹی

کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کار خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری صاحب ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کرسکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے وزیراعلیٰ نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آرہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے اسوقت بلوچستان کے لوگوں نے اپنی ذمہ داری نبھائی اور آج اس تنظیم نے بلوچستان کے لوگوں کی مدد کر کے انسانی خدمت کا قرض لوٹا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام ڈونرز، مخیر حضرات، اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر معزز مہمانوں کو سووینئرز پیش کیے

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

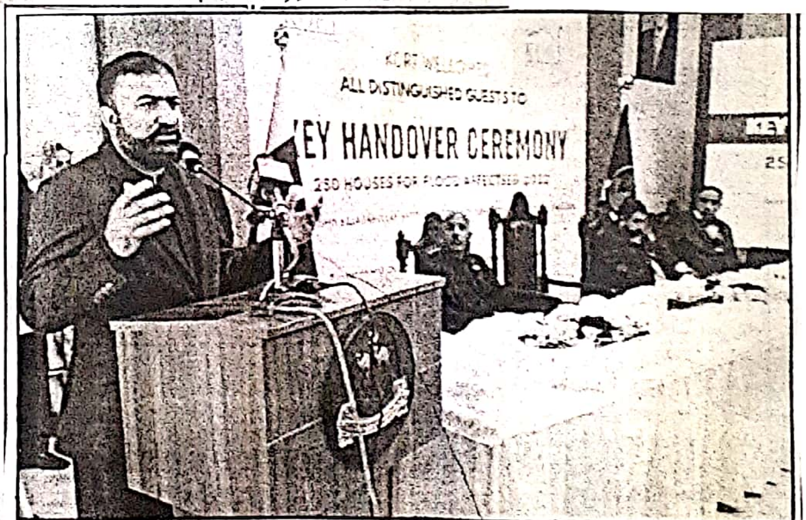

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب زدگان کے لئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سیکرٹری توانائی راؤ دہاری کے بھتیجے کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جمعرات 16 جنوری 2025ء بمطابق 15 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 29 | شمارہ 16

وزیراعلیٰ بلوچستان نے 250 گھروں کی چابیاں سیلاب متاثرین کے حوالے کر دیں

سرفراز بگٹی کا یتیم بچوں کیلئے ادارے کے قیام کا اعلان

سیلاب بحالی کے منصوبے پر تاخیر پر تشویش ہے متاثرین اب بھی مشکلات کا شکار ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پی پی بھی اس حوالے سے دریافت کرتے رہتے ہیں، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان یتیم خانے کیلئے مفت زمین دیگی جبکہ مخیر حضرات وزراء اراکین اسمبلی اور سرکاری ملازمین مل کر اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سنی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کار خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری صاحب ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے وزیراعلیٰ نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آ رہے ہیں قومی یکجہتی کی یہ خوبصورتی ہمارے وطن عزیز کا طرہ امتیاز ہے اسوقت بلوچستان کے لوگوں نے اپنی بے لوث سماجی ذمہ داری نبھائی آج اس تنظیم نے بلوچستان کے لوگوں کی مدد کر کے انسانی خدمت کا قرض لوٹا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام ڈونرز، مخیر حضرات، اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بدل رہا ہے اور ہم سب مل کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے تقریب میں کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے ادارے کی خدمات پر روشنی ڈالی تقریب میں صوبائی وزراء میر محمد سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند، پیپلز پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی تقریب کے اختتام پر تنظیم کے چیئرمین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور دیگر معزز مہمانوں کو سووینئرز پیش کیے

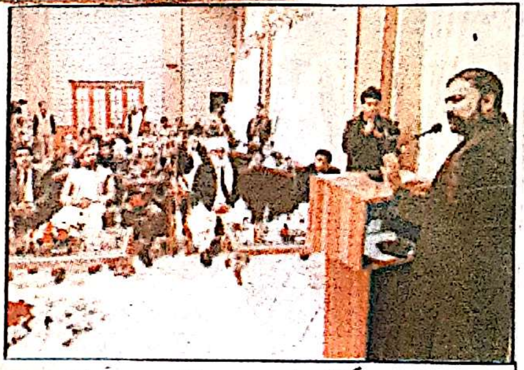

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر قبائلی عمائدین سوئی میں بگٹی قبائل کے فریقین کے مابین تصفیہ کے بعد دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیلاب زدگان کے لئے تعمیر گھروں کی چابیاں متاثرین کے حوالے کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 16 جنوری 2025ء 15 رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 16

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سابق نگران صوبائی وزیر فیض محمد ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے میں تاخیر پر تشویش ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں

بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان، حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور صحبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کار خیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری صاحب ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی، جبکہ مخیر حضرات، وزراء، اراکین اسمبلی، اور سرکاری ملازمین اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کریں گے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ خود بھی اس کار خیر میں حصہ لیں گے وزیراعلیٰ نے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے زلزلے کے وقت جس طرح پوری قوم یکجا تھی اسی طرح آج کشمیر سے لوگ بلوچستان کے لوگوں کی مدد کے لئے آ رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کیلئے تعمیر گھروں کی چابیاں متاثرین کے حوالے کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 76 | جمعرات 16 جنوری 2025ء 15 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 137

قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی خدمت ہے، سرفراز بگٹی

کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور محبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کارخیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، تقریب سے خطاب۔ تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد انسانیت کی بے لوث خدمت ہے کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ جیسے ادارے اس خدمت کا عملی مظہر ہیں تنظیم نے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کے تعاون سے سیلاب زدگان کے لئے تعمیر گھروں کی حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی قیادت زمیندار ایکشن کمیٹی قلعہ سیف اللہ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ سٹی، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، اور محبت پور میں 250 گھروں کی تعمیر مکمل کی ہے جو متاثرین کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے کارخیر کے اس عظیم منصوبے پر ادارے کے سربراہ چوہدری محمد اختر سمیت تمام مخیر حضرات اور رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سال 2022 کے سیلاب متاثرین کو کشمیر آرفین ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے تعمیر شدہ گھروں کی چابیاں دی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن معاونت اور حوصلہ افزائی کرے گی کیونکہ یہ تنظیمیں انسانی خدمت کے عظیم فریضے کو پورا کر رہی ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت کے سیلاب بحالی منصوبے کی تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین اب بھی مشکلات جھیل رہے ہیں جس کا ہمیں بخوبی ادراک ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری صاحب ہر ملاقات میں اس منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں اور متاثرین کی فوری بحالی کی ہدایت دیتے ہیں اگر وفاقی حکومت یہ منصوبہ ہمیں دے تو ہم اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 8 سے 9 ماہ میں مکمل کر سکتے ہیں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق سندھ حکومت کی طرح ہم بھی یہ منصوبہ قلیل مدت میں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں یتیم بچوں اور بچیوں کے لیے ایک عظیم الشان ادارے کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان حکومت اس مقصد کے لیے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqba
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTi
gd No. B.C.6 VOL XLV No. 980 QUETTA Thursday January 16, 2025 /Rajabul Murajjab 15, 1446

Bugti lauds KORT for handing over 250 houses to flood victims

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti paid rich tribute to Kashmir Orphan Relief Trust (KORT) for completing works of 250 houses for flood affected people in Balochistan.

He said that helping people affected by natural disasters was a selfless service to humanity and institutions like Kashmir Orphan Relief Trust were practical manifestation of this service which had completed construction of 250 house for flood affected areas of Balochistan including Quetta City, Mastung, Pishin, Qila Saifullah, and Suhbatpur that was a new ray of hope for the victims. He expressed these views while addressing a ceremony held at the Chief Minister Secretariat here on Wednesday. In the ceremony, the flood victims of the year 2022 were given a gift from Kashmir Orphan Relief Trust and the keys of the houses constructed by the trust were given. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the Balochistan government would provide all possible support and encouragement to such institutions as these organizations are fulfilling the great duty of humanitarian service.

He expressed his concern over the delay in the federal government's flood rehabilitation project and said that the victims were still facing difficulties in the areas of Balochistan which we were well aware of them. Chairman Pakistan People's Party Bilawal Bhutto Zardari inquires about the progress of this project in every meeting and directs the immediate rehabilitation of the victims, he said. The CM said that if the federal government gives us this project, we could complete it in 8 to 9 months under public-private partnership. He said that according to the vision of Chairman Bilawal Bhutto Zardari, like the Sindh government, we would also successfully complete this project in a short period of time.

The Chief Minister announced the establishment of a grand institution for orphaned boys and girls in Balochistan and said that the Balochistan government should provide land free of charge for this purpose. While philanthropists, ministers, members of the assembly, and government employees will cooperate according to their ability, he maintained. He promised that he himself would also participate in this good deed. Mir Sarfraz Bugti appreciated the services of the Kashmir Orphan Relief Trust and said that just as the entire nation was united during the Kashmir earthquake, in the same way, today people from Kashmir are coming to help the people of Balochistan. This beauty of national unity is the distinguishing feature of our beloved homeland, he said. He said that at that time, the people of Balochistan fulfilled their responsibility and today this organization has returned the debt of humanitarian service by helping the people of Balochistan. The Chief Minister paid tribute to all the donors, philanthropists, and volunteers and announced to give appreciation certificates to encourage them.

At the end of his address, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti reiterated the resolve that Balochistan is changing and together we would take the province on the path of development. At the ceremony, Chairman of Kashmir Orphan Relief Trust Chaudhry Muhammad Akhtar highlighted the services of the organization. Provincial Ministers Mir Muhammad Saleem Khan Khosa, Mir Asim Kurd Gellu, Parliamentary Secretary Haji Barkat Rind, PPP leader Syed Iqbal Shah, Vice Chairman of Balochistan Board of Investment Bilawal Khan Kakar, and Commissioner Quetta Division Hamza Shafqat, among other officials, also attended the ceremony.

At the end of the ceremony, the chairman of the organization presented souvenirs to the Chief Minister of Balochistan and other distinguished guests.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 12

گڈ گورننس کے قیام کیلئے اصلاحات لائی جارہی ہیں، علی حسن زہری

غیرملکی سرمایہ کاروں کو مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما صوبائی وزیر زراعت صنعت و حرفت میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، صوبے میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے اصلاحات لائی جارہی ہیں اور بلوچستان میں زراعت، لائیوسٹاک، ماہی گیری سمیت دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کیا جارہا ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں 42 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے افسران کے اعزاز میں اپنی جانب سے دیئے گئے عشائیے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور بابا غلام رسول عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ عبدالمجید بادینی، پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار، اقلیتی رکن اسمبلی اشوک کمار، سیکرٹری زراعت نوراحمد پرکانی، سیکرٹری انڈسٹریز محبوب دشتی و دیگر بھی موجود تھے۔ علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبے میں مخلوط صوبائی حکومت صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان کو ترقی کے لحاظ سے دوسرے صوبوں کے برابر لانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور پہلی مرتبہ صوبے میں تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے، حکومت معدنیات کو صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے بروئے کار لانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور غیرملکی سرمایہ کاروں کو زراعت، لائیوسٹاک، فشریز، معدنیات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے میں گڈ گورننس کو یقینی بنانے کیلئے اصلاحات کا عمل شروع کر رکھا ہے جس کے مثبت نتائج عوام تک پہنچانا شروع ہو چکے ہیں۔ صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری بلوچستان پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں اور انکی ہدایات پر عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنارہی ہے تاہم حکومت کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے جن سے موثر انداز میں نمٹ کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا پیپلز پارٹی کی حکومت کے منشور کا حصہ ہے جس پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم کے اعلیٰ مواقعوں کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت نے سکالرشپ پروگرام شروع کر رکھا ہے اور دیگر صوبوں کے تعلیمی اداروں میں داخلوں کو یقینی بنایا ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری، پارلیمانی سیکرٹریز اور مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے افسران کے سوالوں کے جواب دیئے۔ تقریب کے اختتام پر دونوں جانب سے سوینئرز کا تبادلہ بھی ہوا۔

کوہک چیدگی کراسنگ پوائنٹ سے تجارت کو فروغ ملے گا، ظہور بلیدی

وفاقی حکومت کی جانب سے عوام اور تجارت دوست اقدامات کو سراہتے ہیں، بیان

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے وفاقی حکومت کے کوہک چیدگی پنجگور پر نئے کراسنگ پوائنٹ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے عوام و تجارت دوست اقدامات کو سراہتی ہے کراسنگ پوائنٹ پاک ایران روابط کو فروغ دینے میں موثر ثابت ہوگا صوبائی وزیر نے بیان میں کہا کہ کراسنگ پوائنٹ باضابطہ تجارتی سرگرمیوں کو آسان بنانے اور فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔

ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سردار ڈومکی

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کے دفتر کا دورہ، ترقیاتی کاموں کا معائنہ، بریفنگ بھی دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وہ وقتاً فوقتاً خود ترقیاتی کاموں کا معائنہ کرکے معیار کا جائزہ لیں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو سینئر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوئٹہ کے دفتر کے اچانک دورے اور مختلف ترقیاتی کاموں کے معائنے کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے افسران کے ساتھ تعارفی اجلاس میں بھی شرکت کی اور محکمہ سے متعلق مسائل سنے۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ دریں اثناء صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے لوکل گورنمنٹ کے زیر اہتمام چلنے والی مختلف ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کیا صوبائی وزیر نے اس موقع پر شہریوں سے کام کے معیار سے متعلق معلومات لیں شہریوں نے ترقیاتی کاموں کے معیار پر اطمینان کا اظہار کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ اگر کسی بھی شہری کو کام سے متعلق کوئی بھی شکایت ہو تو براہ راست مجھ سے رابطہ کرسکتا ہے اور شہریوں کی جائز شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔

Century Express Quetta

خواندہ معاشرے کی تشکیل کیلئے خواتین کو تعلیم یافتہ بنانا ہوگا، نسیم الرحمن

وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبائی حکومت سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر عوامی مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے اقدامات کر رہی ہے

کم عمری میں بچیوں کی شادی روکنے کے شعور اور بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے سماجی اداروں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما اور صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ آنے والی نسلوں کی تعمیر اور ایک خواندہ معاشرے کے قیام کے لیے خواتین کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر عوامی مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبائی مشیر نے ڈیرہ اللہ یار میں ایک سماجی تنظیم کے دفتر کے دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کم عمری میں بچیوں کی شادی روکنے کے شعور اور بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے سماجی اداروں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر محمد اکرم عمرانی نے صوبائی مشیر کو بچوں کی کم عمری اور جبری شادی کے خاتمے کے حوالے سے ایس پی او اور سیو دی چلڈرن کے تعاون سے جاری منصوبے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

ملک دشمنوں سے بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہورہی، فیصل جمالی

امن و امان میں خلل ڈالنے والے جیل کی ہوا کھائیں گے، صوبائی وزیر لائیوسٹاک

پیپلز پارٹی عوام کو بہتر ریلیف کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرے گی

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیوسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ملک دشمن الناصر کو بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی بلوچستان کی حالات خراب کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے بلوچستان ہم سب کا گھر ہے امن و امان میں خلل ڈالنے والے جیل کی ہوا کھائیں گے ان خیالات اعظا سردار سادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت

.... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کہا اس موقع پر میر ندیم خان جمالی نائب خیر بخش لاشاری بھی موجود تھے صوبائی وزیر لائیوسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ لائیوسٹاک بلوچستان کو جدید طرز پر استوار کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی سے عوام کی امیدیں وابستہ ہیں انشاء اللہ عوام کی حمایت و طاقت سے پاکستان پیپلز پارٹی عوام کو بہتر ریلیف کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرے گی سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پیپلز پارٹی جب بھی اقتدار میں آئی ہے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہے عوام کی امیدیں پیپلز پارٹی سے وابستہ ہیں پاکستان پیپلز پارٹی غریب مزدور کسان اور مظلوم عوام کی حقیقی سیاسی جماعت ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JAN 2025

Page No. 13

قیام امن کیلئے دہشتگردوں کیخلاف ہر حد تک جائینگے، آئی جی ایف سی نارتھ

دشمنوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملانے پر موسیٰ خیل کے عوام پر فخر ہے، میجر جنرل عابد مظہر کا خطاب

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس موسیٰ خیل میں گزشتہ روز آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر کی سربراہی میں جرگہ منعقد ہوا جس میں بریگیڈیئر لورالائی سکاؤٹ نوید اور ژوب سکاؤٹ شجاع نے بھی شرکت کی۔ جرگہ کی میزبانی کے فرائض ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کیپٹن (ر) جمعہ داد مندوخیل نے سرانجام دیئے، جرگہ میں ضلع بھر کے تمام سردار ملک نمبردار اور بزرگوں نے شرکت کی۔ جرگہ سے خطاب میں آئی جی ایف سی نے کہا کہ امن وامان قائم کرنے کے لئے پاک فوج ہر وقت تیار و چوکنا ہے، دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ہر حد تک جائیں گے تاکہ ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو اور اس جنگ میں آپ بھی ہمارا ساتھ دیں۔ موسیٰ خیل بلوچستان کا پرامن ضلع ہے، دشمن نے موسیٰ خیل کا امن خراب کرنے کی ناپاک کوشش کی لیکن یہاں کے غیور عوام نے جس غیرت اور انسانیت کا مظاہرہ کیا، شہداء کی لاشوں کو عزت واحترام سے غسل کفن دیکر ان کے گھروں تک پہنچایا ہمدردی کے مظاہرے سے شہداء کے لواحقین کے دل جیت کر ظالموں کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملایا پاک فوج کو ضلع موسیٰ خیل کے غیور عوام پر فخر ہے۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے کہا کہ ہمارا پرامن ضلع ہے اور ہماری کوشش رہے گی کہ یہاں مزید امن قائم ہو اگر خدانخواستہ کہیں ہمارے بس سے بات باہر ہوئی تو ہم اپنی فورسز کو لازمی آگاہ کرینگے تاکہ ہم ساتھ مل کر کارروائی کریں۔ آخر میں میزبان جرگہ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

وفاقی محتسب کی کاوشوں سے طالبات کی وسیلہ تعلیم پروگرام میں رجسٹریشن

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کی کاوشوں سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی گل محمد کی 240 سے زائد طالبات کو وسیلہ تعلیم پروگرام میں رجسٹرڈ کرا دیا گیا جس پر چیئرمین کلی گل محمد ویلفیئر سوسائٹی عبدالقیوم کاکڑ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

ہڑتالی ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس اور فارماسسٹ کیخلاف محکمانہ کارروائی شروع

29 کو شوکاز نوٹس، ہسپتال بند کرنے میں ملوث ڈاکٹروں کی رجسٹریشن منسوخ کی جائیگی، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے ہڑتال، ہسپتال کی بندش میں ملوث ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور فارماسسٹس کو برطرف کرنے کیلئے محکمانہ کارروائی شروع کردی، 29 ڈاکٹروں اور فارماسسٹ کو شوکاز نوٹس جاری، زبردستی ہسپتال بند کرنے میں ملوث ڈاکٹروں کی رجسٹریشن منسوخ اور مقدمات درج کئے جائیں گے۔ محکمہ صحت کے ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ہڑتال اور ہسپتال کی بندش میں ملوث ڈاکٹروں پیرامیڈیکس اور فارماسسٹس کو برطرف کرنے کیلئے محکمانہ کارروائی شروع کردی، چیف سیکرٹری نے 29 ڈاکٹروں اور فارماسسٹ کو شوکاز نوٹس جاری کئے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے مطابق میڈیکل افسران ڈاکٹر بہار شاہ، ڈاکٹر کلیم اللہ، ڈاکٹر صبور کاکڑ، ڈاکٹر یاسر اچکزئی، ڈاکٹر مبارک خان، ڈاکٹر عبدالمالک فارماسسٹ میں اعجاز آغا، عابد عبداللہ، فرید خان کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق ہسپتالوں کی بندش میں ملوث ڈاکٹروں، فارماسسٹ اور پیرا میڈیکس کو ملازمت سے معطل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے، اسپتالوں کی زبردستی بندش میں ملوث ڈاکٹروں کی رجسٹریشن منسوخ کی جائے گی، حکومت پی ایم ڈی سی کو خط لکھنے پر غور کررہی ہے۔ محکمہ ذرائع کے مطابق جن ڈاکٹروں اور طبی عملہ کو گزشتہ روز شوکاز نوٹس جاری کئے گئے تھے آج دوپہر دو بجے مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد ان شوکاز کے جوابات دیکھے جائیں گے اور غیر مطمئن جوابات جمع کروانے والوں کیخلاف مزید محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

سیکریٹری صحت کا پی ایس بازیاب نہ ہوسکا، پولیس کا مختلف علاقوں میں چھاپہ

حکمت اللہ کو منگل کو سول سیکریٹریٹ سے گھر جاتے ہوئے نامعلوم افراد نے اغواء کیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرغون روڈ اسمبلی کے قریب سے اغوا ہونے والا سیکرٹری صحت کا پی ایس بازیاب نہ ہوسکا۔ مغوی کی بازیابی کیلئے چھاپے جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق سیکرٹری صحت کا پی ایس حکمت اللہ جسے منگل کو سول سیکرٹریٹ سے گاڑی میں گھر جاتے ہوئے تین موٹر سائیکلوں اور ایک گاڑی میں سوار نامعلوم افراد نے زرغون روڈ اسمبلی کے قریب سے اغوا کرلیا تھا جس کی بازیابی کیلئے پولیس نے شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے تلاش شروع کردی تھی بدھ کو بھی مغوی کی بازیابی کیلئے پولیس کی ٹیموں نے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے تاہم کوئی کامیابی نہ ہوسکی واضح رہے کہ 46 روز قبل 15 نومبر کو پٹیل باغ ملتانی محلہ سے مسلح افراد نے جیولر حاجی راز محمد کے 11 سالہ بیٹے محمد مصور کاکڑ کو اغوا کیا تھا جس کی بازیابی کیلئے اسمبلی چوک سمیت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کئی روز تک دھرنا بھی دیا گیا تاہم مغوی بچہ تاحال بازیاب نہ ہوسکا عوامی حلقوں نے شہر میں اغوا اور اسٹریٹ کرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں جنگل کا قانون ہے حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کا پی سی ون کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچنا انتہائی ضروری عمل ہے، کمشنر نصیر آباد

گورنمنٹ کنٹریکٹرز بروقت تعمیراتی عمل مکمل کریں افسران کی جانب سے غیر ذمہ دارانہ عمل برداشت نہیں کیا جائے گا

جو منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہوچکے ہیں انہیں مکمل کرنے کی رپورٹ جمع کروائی جائے، معین الرحمن

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کی زیرصدارت ترقیاتی امور کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایس ای اریگیشن غلام سرور ہنگورئی ایگزیکٹو انجینئرز محمد یار کھوسہ گل حسن کھوسہ پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال اور ڈرینج سسٹم کے متعلق ایس ای لوکل گورنمنٹ غلام سرور عمرانی ملک عرفان کاکڑ نے لوکل گورنمنٹ ایگزیکٹو انجینئر اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ جہانزیب ہنگورئی نے اپنے محکمے میں جاری ترقیاتی امور اور ایگزیکٹو انجینئر زمحمد کاظم لونی مبشر حسین کھوسہ شکیل احمد انصاری نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں جاری منصوبوں کے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی اجلاس میں سب ڈویژنل افسران عبدالظاہر مینگل کریم بخش جویہ محمد عابد، میر احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اعجاز احمد لہڑی سمیت دیگر افسران موجود تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں تمام جاری منصوبوں کا پی سی ون کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچنا انتہائی ضروری عمل ہے آئندہ ترقیاتی جائزہ اجلاس سے قبل کوشش کی جائے جو منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہوچکے ہیں انہیں مکمل کرنے کی رپورٹ جمع کروائی جائے ترقیاتی امور کے حوالے سے ایڈوانس ادائیگی کے عمل سے اجتناب کریں نہری سسٹم میں بہتری لانا انتہائی اہمیت کا حامل عمل ہے کیونکہ نصیر آباد ڈویژن کی اکثریت آبادی کا انحصار کاشتکاری کے شعبے سے وابستہ ہے کنالز اور اس کی ذیلی شاخوں پر جاری منصوبوں کے ترقیاتی عمل پر خصوصی توجہ مبذول کی جائے انجینئرز کام کی خود کڑی نگرانی کریں ہماری بھرپور کوشش رہے کی کہ تمام جاری منصوبوں کے متعلق آگاہی حاصل کی جائے تاکہ فزیکل جائزے کے موقع پر ترقیاتی عمل کا باریک بینی کے ساتھ جائزہ لیا جائے انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ کنٹریکٹرز بروقت تعمیراتی عمل مکمل کریں افسران کی جانب سے غیر ذمہ دارانہ عمل بھی بھی برداشت نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ تمام ترقیاتی عمل حکومت کی جانب سے مفاد عامہ میں مکمل کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ لوگوں کو آبنوشی کی فراہمی کو یقینی بنانا افسران کی ذمہ داریوں کا حصہ ہے جن علاقوں میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی اسکیمات جاری ہیں انہیں فوری طور پر مکمل کیا جائے تاکہ ان منصوبوں سے لوگوں کو آبنوشی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے تمام ترقیاتی امور میں جو مسائل درپیش آرہے ہیں ان کے تدارک کے لیے بھی ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں تاکہ ترقی کا یہ سفر تسلسل میں جاری رکھا جاسکے۔

سنجدی سانحہ کی تحقیقات کیلئے کورٹ آف انکوائری قائم

15 روز میں سنجدی کوئلہ کان حادثے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے سنجدی کوئلہ کان میں گیس دھماکے میں 12 کان کنوں کی ہلاکت کے واقعے کی تحقیقات کیلئے کورٹ آف انکوائری قائم .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کردی تحقیقاتی کمیٹی انکوائری مکمل کرکے پندرہ روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔ سیکرٹری محکمہ معدنیات کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 9 جنوری کی شب کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی کی کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں بارہ کان کن جاں بحق ہوگئے تھے سنجدی کوئلہ کان حادثے کی تحقیقات کیلئے پانچ رکنی کورٹ آف انکوائری تشکیل دے دی گئی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 14

بلوچستان سمیت ملک بھر میں قانونی تجارت میں رکاوٹیں ختم کی جائیں، سینیٹ فنکشنل کمیٹی

وزارت تجارت، ایف بی آر اور اسٹیٹ بینک آف کے حکام ہمیں ایک ہفتہ بعد قابل عمل حل سے آگاہ کریں، چیئرمین شاہ زیب درانی

[illegible]

اسلام آباد (شاکر رحمان) سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے کم ترقی یافتہ علاقہ جات کے چیئرمین شاہ زیب درانی نے کہا ہے کہ ملک اور بلوچستان میں قانونی تجارت کی راہ میں کوئی رکاوٹ قابل قبول نہیں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سال 2016 میں جاری کردہ سرکلر میں پیچھے ایکسپورٹ فارم کی شرط سے عام آدمی اور ان علاقوں پر پڑنے والے منفی اثرات کے خاتمے ...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

اور چھن جانے والے مال بردار گاڑیوں ... وزارت تجارت، فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حکام مل بیٹھ کر ہمیں ایک ہفتہ بعد قابل عمل حل سے آگاہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینیٹ سیکرٹریٹ اسلام آباد میں کم ترقی یافتہ علاقہ جات کے متعلق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سینیٹر منظور خان کاکڑ، سینیٹر دنیش کمار، قاضی، وفاقی ... کے سیکرٹری، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک اور کمیٹی کے اراکین سینیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے سال 2016 میں جاری کردہ سرکلر میں بارڈر ٹریڈ کیلئے ایکسپورٹ فارم کو لازمی قرار دیا گیا جس کے خلاف چیمبر آف کامرس اور صوبے کے ایکسپورٹرز اور امپورٹرز نے عدالت عالیہ بلوچستان سے رجوع کیا

بلوچستان میں دہشتگرد تنظیموں کیخلاف ہر حد تک جائینگے، میجر جنرل عابد مظہر

دشمنان پاکستان نے ایک گھٹیا حرکت کے ذریعے موسیٰ خیل کا امن خراب کرنے کی ناپاک کوشش کی، آئی جی ایف سی

امن و امان قائم کرنے کے لیے پاک فورس ہر وقت تیار و چوکنا ہے، موسیٰ خیل میں امن جرگہ، تمام سردار، ملک و معتبرین شریک

موسیٰ خیل (آن لائن) ڈپٹی کمشنر آفس موسیٰ خیل میں گزشتہ روز آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر کی سربراہی میں ایک جرگہ منعقد ہوا جس میں ان کے ساتھ بریگیڈیئر لورالائی سکاؤٹ ژوب اور ژوب ملیشیا ... نے بھی شرکت کی جرگہ کی میزبانی کے فرائض ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کیپٹن ریٹائرڈ جمعہ داد مندوخیل نے سرانجام دیے جرگہ میں پورے ضلع کے تمام سردار، ملک، معتبرین اور سفید ریش ...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی جرگے سے خطاب میں آئی جی ایف سی نے کہا کہ امن و امان قائم کرنے کے لیے پاک فورس ہر وقت تیار و چوکنا ہے خوارجوں بی ایل اے اور دوسری دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ہر حد تک جائینگے تاکہ ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے اور اس جنگ میں آپ بھی ہمارا ساتھ دیں موسیٰ خیل بلوچستان کا ایک پرامن ضلع ہے

بلوچستان میں لوگوں کو اٹھائے جانے کا عمل تیز ہو گیا، سینیٹر کامران مرتضیٰ

غیر قانونی طور پر لوگ اٹھائے جاتے، الزام سکیورٹی فورسز پر لگتا، احتجاج پر بلوچستان کی شاہراہیں بند کر دی جاتی ہیں

کچھ میں کئی روز سے حکومتی رٹ موجود نہیں تھی، وفاقی فورسز کی موجودگی میں سب ہو رہا ہے، سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے بلوچستان میں لوگوں کو اٹھائے جانے کا عمل تیز ہو گیا، غیر قانونی طور پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں جن کا الزام سکیورٹی فورسز پر لگتا ہے، احتجاج پر بلوچستان کی شاہراہیں بند کر دی جاتی ہیں، کچھ میں کئی روز سے حکومتی رٹ موجود نہیں تھی، وفاقی فورسز کی موجودگی میں سب ہو رہا ہے، سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے ...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا حکومت اور وفاقی فورسز پر الزامات لگ رہے ہیں، بلوچستان دور ہوتا جا رہا ہے، صوبے میں حالات بہت زیادہ خراب ہو چکے ہیں، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا بلوچستان کا مسئلہ کئی دہائیوں پر مشتمل ہے، بیرونی مداخلت ڈھکی چھپی نہیں، لاپتہ افراد کے کمیشن کو دوبارہ فعال کر دیا گیا۔

پولیو فری بلوچستان کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، کمشنر لورالائی

کوئی بھی بچہ مس نہ ہو اور پانچ سال سے کم عمر ہر بچے کو دو قطرے ضرور پلائے ہیں کوئی بھی اہلکار لاپرواہی نہ کرے

لورالائی میں سکیورٹی کا مسئلہ نہیں، ٹیموں کے لئے سکیورٹی اہلکار مقرر ہیں کوئی بھی ٹیم سکیورٹی کے بغیر نہ جائے، سعادت حسن

لورالائی (ن ن) کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے کہا ہے کہ پولیو ایک مہلک مرض ہے جو کہ معصوم بچوں کو بیماری میں مبتلا کرتی ہے اس کا خاتمہ نہایت ضروری ہے حکومت پولیو کے خاتمے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اور بھرپور وسائل خرچ کر رہی ہیں متعلقہ اہلکاروں کی لاپرواہی ناقابل برداشت ہیں جہاں غفلت ہو رہی ہے اور کمزور کارکردگی ہیں۔ ان پر خصوصی توجہ دیں ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور ڈی ایچ او خود مہم کی نگرانی اور فیلڈ وزٹ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈویژنل ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے اجلاس میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج محمد کلیم ...، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران خان بلوچ، ڈی ایچ او لورالائی ڈاکٹر عبدالحمید، ڈی پی ایچ او ڈاکٹر محمد ایاز، ڈی ایس ایم پی ایچ آئی لورالائی فرمان خان، فوکل پرسن مختیار خان لونی و دیگر نے شرکت کی۔ جبکہ ڈویژن کے دیگر اضلاع دکی، بارکھان اور موسیٰ خیل کے ڈپٹی کمشنرز و ڈی ایچ اوز بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہوئے۔ اجلاس میں 3 فروری 2025 کو شروع ہونے والی سال کے دوسرے انسداد پولیو مہم کی تیاری کے حوالے سے غور کیا گیا، مہم کی بہتری کیلئے مختلف تجاویز پیش کی گئی اور پچھلے مہم میں مس ہونے والے بچوں کی وجوہات معلوم کی گئی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے مزید کہا کہ کوئی بھی بچہ مس نہ ہو اور ہر بچہ جو پانچ سال سے کم ہیں ان کو دو قطرے ضرور پلائے ہیں جو بھی اہلکار لاپرواہی کرے گا اسے تبدیل کیا جائے گا۔ ٹریننگ ریگولر کروایا جائے اور آنے والے مہم میں ایک نئے جذبے سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی ڈویژن میں سکیورٹی کا مسئلہ نہیں ہے پولیو ٹیموں کے لئے سکیورٹی اہلکار مقرر ہیں کوئی بھی ٹیم سکیورٹی کے بغیر نہ جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 15

تمام تحصیلدار 23 جنوری تک رپورٹ جمع کرائیں، ڈی سی کوئٹہ

ملازمین ٹائم کی پابندی کریں اور عوام کی دادرسی کریں، سعد بن اسعد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسعد کی زیر صدارت کوئٹہ کی جمع بندیوں کی رپورٹ کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار (کچلاک) زبیر احمد کرد، تحصیلدار (سٹی) ہمایوں خان، تحصیلدار (صدر) کریم بخش، تحصیلدار (سریاب) شیر دل خان اور ریونیو عملے نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو کوئٹہ کے تمام محلات، موضع اور وارڈز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جو کہ تمام سب ڈویژنز میں اب تک 80% کام مکمل ہو چکا ہے بقایا کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ اجلاس سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا تمام سب ڈویژنوں کے تحصیلداران 23 جنوری 2025ء تک اپنی مکمل شدہ رپورٹ پیش کریں بصورت دیگر انکے خلاف تادیبی کاروائی کی جائیگی۔ دریں اثنا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسعد نے ڈی سی آفس کے تمام ملازمین کے ساتھ ملاقات کی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام ملازمین کو اپنے دفتر میں حاضر کر کے ہر ایک سے الگ الگ جواب طلبی کی جن میں جنرل برانچ، ایڈمن برانچ، ریونیو برانچ، لوکل ڈومیسائل برانچ، کمپیوٹر سیل، ڈاک لرنرز، جنرل آفس کے آفیسران و اہلکاران شامل تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام ملازمین کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ملازمین ٹائم پر دفتر حاضر ہوں اور ہر ملازم اپنی برانچ میں پوری محنت و لگن سے کام کرے اس دوران جتنے ملازم غیر حاضر تھے ان سب کی تنخواہیں بند کر دی جائیگی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سختی سے تاکید کی کہ جو بھی ملازم بلا وجہ غیر حاضری کریگا انکے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں دفتر آنے والے سائلین کی فوری دادرسی کریں۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں اندھیر نگری چوپٹ راج، 13 ارب سے زائد کی بے قاعدگیاں

آڈٹ رپورٹ کے مطابق محکمے میں 12 ارب گیارہ کروڑ روپے کے غیر مجاز اخراجات کئے گئے اس کے علاوہ حکومتی ٹیکسوں کی مد میں 52 کروڑ روپے کی کم وصولی کی نشاندہی کی گئی

سرکاری خزانے سے 61 کروڑ 92 لاکھ روپے کی اضافی ادائیگیاں کی گئیں جبکہ محکمے نے 9 کروڑ 50 لاکھ روپے کی وصولیاں بھی نہیں کیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے محکمہ مواصلات و تعمیرات میں 13 ارب 34 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع محکمہ خزانہ کے مطابق یہ بے ضابطگیاں مالی سال 23-2021 کے دوران سامنے آئیں آڈٹ رپورٹ کے مطابق محکمے میں 12 ارب 11 کروڑ روپے کے غیر مجاز اخراجات کیے گئے۔ اس کے علاوہ حکومتی ٹیکسوں کی مد میں 52 کروڑ روپے کی کم وصولی کی نشاندہی کی گئی۔ مزید برآں، سرکاری خزانے سے 61 کروڑ 92 لاکھ روپے کی اضافی ادائیگیاں کی گئیں، جب کہ محکمے نے 9 کروڑ 50 لاکھ روپے کی وصولیاں بھی نہیں کیں آڈٹ کے دوران بے قاعدگیوں کے حوالے سے محکمے کی جانب سے دیے گئے جوابات غیر تسلی بخش قرار دیے گئے۔ رپورٹ میں ذمہ دار افراد کی نشاندہی اور ان کے خلاف کارروائی کی

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

سفارش کی گئی ہے ذرائع کے مطابق یہ بے قاعدگیاں سرکاری ٹیکسوں کی کم وصولی، اضافی ادائیگیاں، اور وصولیوں میں غفلت کے نتیجے میں سامنے آئیں۔ محکمے کی ناقص مالی حکمت عملی اور شفافیت کے فقدان پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 16

بلوچستان حکومت اور اسمبلی کو کام کرنے دیا جائے، ہدایت الرحمٰن بلوچ

وسائل پر قابض قوتوں کو عوامی مسائل اور مشکلات کی کوئی فکر نہیں ہے، گوادر میں خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں جبکہ مقتدر قوتیں اور حکمران غافل اور ناکام ہیں بلوچستان کے بلوچ پشتون سمیت سب پریشان ہیں وسائل پر قابض قوتوں کو عوامی مسائل اور مشکلات کی کوئی فکر ہے قومی اجتماعی مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ مخلص قوتوں نے بہترین کردار ادا کیا ہے بدقسمتی سے عوامی حمایت یافتہ لوگوں کو کام کرنے نہیں دیا جا رہا صوبائی حکومت اور اسمبلی کو کام کرنے دیا جائے ارکان اسمبلی مسائل پر کھل کر احتجاج کریں اور عوامی کے مسائل مشکلات پر خاموشی اختیار نہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب، وفود سے ملاقات میں گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے سلگتے مسائل، لاپتہ افراد، بدامنی، حقوق سے محرومی لوٹ مار ختم کرنے اور امن کے قیام ظلم و جبر کا راستہ روکنے کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کر رہی ہیں ہم عوام کو مایوس نہیں کریں گے نہ کسی کے دباؤ میں آئیں گے۔

اصولوں کا تعین کر کے ہی قومیں منزل کی طرف بڑھتی ہیں، لشکری رئیسانی

بلوچستان کو منظم علمی و سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے نوجوان کتاب دوست تحریک کی جدوجہد کو آگے بڑھائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بُک فورم کے چیئرمین نوابزادہ حاجی خان رئیسانی نے کہا ہے کہ قوموں کی ترقی اور عروج میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا، قومیں اپنے اصولوں کا تعین کر کے منزل کی طرف بڑھتی ہیں، بلوچستان کو ایک ایسی منظم علمی و سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے جس کے اہداف کا تعین علم و شعور کی بنیاد پر ہو۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان بُک فورم کے زیر اہتمام جاری کتاب دوست تحریک کے رضاکاروں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک ایسی منظم علمی و سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے جس کے اہداف کا تعین علم و شعور کی بنیاد پر ہو۔ بلوچستان بُک فورم نے بلوچستان کے شہری و دور افتادہ علاقوں کے تعلیمی اداروں، سرکاری و نجی لائبریریوں کو 10 ہزار سے زائد کتابوں کے تحفے دیے ہیں، تحریک میں شریک سیاسی کارکنوں اور کتابیں عطیہ کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر غور کیا جائے تو صوبے کے طول و عرض میں نوجوان اپنی مدد آپ کے تحت کتب میلے منعقد کر رہے ہیں جن میں صوبے کے نوجوان بڑی تعداد میں شریک ہو رہے ہیں جس کا مطلب ہے کہ ایک بڑی سنجیدہ علمی جدوجہد کا آغاز ہوا ہے جس سے صوبے کا مستقبل تابناک و خوشحال ہوگا۔ انہوں نے نوجوانوں کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ وہ بلوچستان میں جاری کتاب دوست تحریک کی جدوجہد کو آگے لیکر بڑھیں اور ایک نئے جذبے کے ساتھ بلوچستان کے مستقبل کا تعین شعوری و علمی بنیاد پر کر کے اجتماعی قومی، علمی نظم کی بنیاد رکھیں تاکہ ہماری آئندہ نسلیں لوٹ مار، کرپشن، دھوکہ دہی اور شارٹ کٹ کے تحت ذاتی اہداف حاصل کرنے والوں کا راستہ روکیں۔

بلوچستان میں آپریشن کی بجائے مفاہمتی پالیسی کی ضرورت ہے، جان محمد بلیدی

صوبے میں سیاسی اسپیس کم ہوتا جا رہا ہے، گوادر دھرنے کے مطالبات منظور کرنے کی بجائے کنوینر کے گھر پر پولیس گردی ہوئی

اسلام آباد (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے سینٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ماہ سے آل پارٹیز گوادر دھرنا دے کر احتجاج کر رہا ہے ان کا مطالبہ ہے کہ بارڈر کاروبار میں رکاوٹیں ختم کی جائیں، غیر قانونی چیک پوسٹیں ختم کی جائیں اور بحر بلوچ میں غیر قانونی جالوں کے شکار پر پابندی لگائی جائے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ایک مہینے بعد بھی مطالبات منظور کرنے کے بجائے آل پارٹیز کے کنوینر کے گھر پر پولیس گردی ہوئی اس کی بیٹھک کو مسمار کر دیا گیا اس پر پریشر ڈالا جا رہا ہے کہ وہ ہڑتال اور دھرنا ختم کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی اسپیس روز بروز کم ہوتا جا رہا ہے کوئٹہ کے ایک حلقہ انتخاب میں پندرہ پولنگ اسٹیشنوں پر ہونے والے انتخابات میں ریکارڈ دھاندلی کر کے سیاسی جماعتوں کو پیغام دیا گیا کہ سیاست کے لئے کوئی جگہ بلوچستان میں نہیں ہے بلوچستان کی شاہراہیں ہر روز بند ہیں ہزاروں لوگ بند شاہراہوں کی وجہ سے پریشان حال ہیں روزانہ نوجوانوں کو لاپتہ کیا جا رہا ہے حکومت کی رٹ ختم ہو چکی ہے۔ لیکن ریاست اور حکومت اپنی ذمہ داری ادا نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سینٹ جیسے اداروں کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے ایک سال گزر چکا قومی اسمبلی یہاں سے ایک سو میٹر کے فاصلے پر ہے اور وزیراعظم ہاؤس ایک کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر، وزیراعظم پوری دنیا گھوم رہے ہیں سینٹ سے باہر ہر ادارے میں جاتے ہیں لیکن آج تک سینٹ نہیں آئے انہوں نے جو بات خواتین کے بین الاقوامی کانفرنس میں کی وہ یہاں پر کرنے کی ہے ملک کے ڈھائی کروڑ بچے اگر اسکولوں سے باہر ہیں تو اس پر پالیسی قومی اسمبلی اور سینٹ نے بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات کا جو سلسلہ شروع کیا گیا ہے وہ مثبت ہے اس کو بامقصد ہونا چاہئے اور اسی طرح بلوچستان میں بھی آپریشن کے بجائے مفاہمتی پالیسی کی ضرورت ہے بات چیت کے سلسلے کو شروع کرنے کی ضرورت ہے اور لاپتہ افراد کو بازیاب کرنے کی ضرورت ہے۔

حکومت قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے، مولانا لونی

اغواء اور بدامنی کے بڑھتے واقعات سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مفتی فدا محمد صوبائی سرپرست مولانا خدائے نذر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبید اللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی ڈپٹی سیکرٹری شیر جان سیاح مولانا شاہ محمد میر مبارک خان محمد حسنی اور مولانا عبدالسلام جتک نے کہا ہے کہ حکومت اغواء کے بڑھتے واقعات اور بدامنی جیسے مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی سے اقدامات اٹھائے عوام کو تحفظ دینے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں کیونکہ حکومت اور متعلقہ اداروں نے خصوصاً اغواء کے واقعات پر آنکھیں بند کر رکھی ہیں جس سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں رہنماؤں نے کہا کہ دن دیہاڑے شہریوں کو اغواء اور لوٹا جا رہا ہے اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود عوام غیر محفوظ ہیں جو حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے لاپتہ افراد کا معاملہ اور شہریوں کا اغواء درحقیقت انسانی حقوق کے مسائل ہیں جن کا حل وقت کی اہم ضرورت ہے۔

جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاتفریق کارروائی کی جائے، جے یو آئی

سریاب، ہزار گنجی مشرقی اور مغربی بائی پاس میں لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے، مولانا عبدالرحمٰن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد سالار، مولوی سید سعد اللہ آغا، عبدالصمد حقیار، مولانا محمد عارف شمشیر، میر حفیظ الملک مینگل ایڈووکیٹ حافظ عبدالقادر مندوخیل مفتی رشید احمد حقانی ملک نصیر احمد کاکڑ، میر زاہد نیازی، حاجی عبدالمالک پیر زین الدین مولوی نقیب اللہ ملاخیل مولوی عبدالستار مولوی الطاف شاہ نے کہا ہے کہ ہزار گنجی، سریاب مشرقی اور مغربی بائی پاس کے علاقوں میں رہزنوں کی رٹ قائم ہے عوام پولیس اور انتظامیہ سے عوام مایوس ہو چکے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ بدامنی کے باعث لوگ عدم تحفظ کا شکار ہیں جو باعث افسوس ہے لوگوں کو آئے روز لوٹا جا رہا ہے جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے حکومت اور پولیس بتائے کہ وہ جرائم پیشہ عناصر کے سامنے ناکام کیوں ہے رہنماؤں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی کر کے قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اگر ریاستی ادارے اس میں ناکام ہوں گے تو عوام کے اندر بے چینی اور غصہ پیدا ہوگا اگر اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو جمعیت احتجاج سمیت ہر قانونی راستہ اپنائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JAN 2025

Page No. 17

خضدار، نواب زہری کی کوششوں سے مزید 2 لاپتہ افراد بازیاب

9 جنوری کو زہری سے متعدد افراد لاپتہ ہوئے، بازیابی پر لواحقین کا چیف آف جھالاوان سے اظہار تشکر

خضدار (آن لائن) چیف آف جھالاوان نواب ثناءاللہ زہری کی کوششوں سے مزید دو افراد داد قادر اور کریم بازیاب، دونوں کو پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے صدر میر عبدالرحمٰن زہری ڈسٹرکٹ چیئرمین کے پرسنل سیکرٹری عبدالمالک باجوئی کے حوالے کر دیا گیا، 9 جنوری کو زہری سے متعدد افراد لاپتہ ہوئے تھے، گزشتہ روز نواب زہری کی کوششوں سے پانچ افراد رہا ہوئے تھے اور چار افراد کو انتظامیہ نے عدالت میں پیش کیا، متاثرہ خاندانوں نے زیرو پوائنٹ شہید سکندر آباد سوراب کے مقام پر 36 گھنٹے طویل دھرنا دے کر قومی شاہراہ کو ہر قسم کے ٹریفک کے لئے بند کر دی تھی بعدازاں نواب زہری کی یقین دہانی پر دھرنا ختم کر دیا، لاپتہ افراد کے لواحقین نے نواب ثناءاللہ زہری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے صدر میر عبدالرحمٰن زہری اور عبدالمالک باجوئی کے کردار کو سراہا۔

حکومت نے عوام کو نظرانداز کرنے کی پالیسی اپنالی، مولانا عبدالواسع

صوبے کو معاہدے کے تحت کسی کمپنی کے حوالے کر دیا گیا، حکومتی کارکردگی مایوس کن ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے حکومت کی مایوس کن کارکردگی پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ صوبہ ایک معاہدے کے تحت کسی کمپنی کے حوالے کر دیا گیا ہے، جسے عوام کی فلاح و بہبود سے کوئی سروکار نہیں، بیوروکریسی کی من مانیاں عروج پر ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں حکومت کی عدم دلچسپی نے عوام کو مایوسی اور اضطراب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حکومت حالات کو سنبھالنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ارکان ترقیاتی فنڈز کی تقسیم پر شدید کشمکش میں مبتلا ہیں جبکہ امن و امان کی صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے۔ عوام کو اپنائیت کا احساس دلانے کی بجائے انہیں نظرانداز کرنے کی روش اپنائی جا رہی ہے جو انتہائی مایوس کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت نے ہمیشہ جمہوری عمل میں صف اول کا کردار ادا کیا، مگر اس کا صلہ ہمیں دیوار سے لگا کر دیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی جمعیت عوامی مسائل کے حل کے لئے سب سے زیادہ فعال رہی ہے اور عوام کی امیدوں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر بندش نے صوبے کی نصف سے زیادہ آبادی کو متاثر کیا ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ عوام کی بھرپور تائید سے جس میں 20 تاریخ سے تحریک کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

صوبے میں قیام امن کیلئے وزیراعلیٰ گرینڈ جرگہ بلائیں، کریم نوشیروانی

بلوچستان کی منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے وفاق کا خصوصی تعاون ناگزیر ہے

کوئٹہ/کراچی (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان منتشر آبادی والا صوبہ ہے۔ دور دراز علاقوں میں پھیلی آبادی کو صوبائی وسائل سے سہولیات کی فراہمی ممکن نہیں۔ بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاق سے اسپیشل فنڈز کی فراہمی ضروری ہے تاکہ صوبے کے لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس کیلئے بلوچستان کیلئے بجٹ میں فنڈز بڑھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہزاروں پڑھے لکھے نوجوان بے روزگار ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان دبئی، ابوظہبی اور قطر کا دورہ کریں اور ان کے حکمرانوں سے ملاقات کر کے بلوچستان کے کم از کم 20 ہزار نوجوانوں کیلئے روزگار فراہمی کی درخواست کریں۔ انہوں نے کہا کہ دبئی، ابوظہبی اور قطر کے حکمران پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کی ترقی چاہتے ہیں اور دبئی کے شیخ نے بلوچستان کی ترقی کیلئے اربوں روپے کے فنڈز فراہم کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ ان سے زراعت صحت اور سڑکوں کی تعمیر میں تعاون مانگیں۔ وزیراعلیٰ کے دورے سے نہ صرف بلوچستان میں ترقی کی راہ ہموار ہوگی بلکہ یہاں کے نوجوانوں کو دبئی، ابوظہبی اور قطر میں روزگار کی راہیں بھی کھلیں گی۔ جس سے بلوچستان میں بیروزگاری میں کمی آئیگی اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے میں مدد ملیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ذہین ہیں اور اگر ان کو موقع فراہم کیا جائے تو نہ صرف اپنے گھر کی کفالت بلکہ ملک اور صوبے کیلئے زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو بدامنی جیسے مسئلے کا بھی سامنا ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کیلئے وزیراعلیٰ ایک گرینڈ جرگہ بلائیں اور جرگے سے بدامنی پر قابو پانے کیلئے لائحہ عمل تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک عوام تعاون نہیں کریں گے بلوچستان میں قیام امن ممکن نہیں۔

کوئٹہ میں صفائی کی ناقص صورتحال کا نوٹس لیا جائے، جمعیت نظریاتی

نکاسی آب کا نظام مفلوج اور جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولنا خدائے نذر آغا ابراہیم شاہ، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا محمد ابراہیم اور مولانا رحمت اللہ حقانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں تو دوسری نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہے نالیاں بند رہنے سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے جس سے شہریوں کو آمدورفت میں مصائب کا سامنا ہے صفائی کی ابتر صورتحال سے وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے رہنماؤں نے کہا کہ بارشوں سے قبل میٹروپولیٹن نالوں کی صفائی اور کچرے کے ڈھیر اٹھانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 18

ڈیرہ مراد جمالی: اسلحہ اسمگل کرنے کے الزام میں نصیر آباد پولیس کے تین اہلکار گرفتار

مہران گاڑی سے ایک ایس ایم، دو پستول، جی تھری، پستول اور ایس ایم جی کے 3 ہزار سات سو راؤنڈز برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بی کے قریب پولیس وحساس اداروں نے کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی اسلحہ اسمگل کرنے کے الزام میں نصیر آباد پولیس کے تین اہلکاروں کو گرفتار کر کے اسلحہ اور بھاری تعداد میں راونڈز برآمد کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس اور حساس اداروں نے کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی آنے والی مہران گاڑی پر کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی اسلحہ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا کر ایک عدد ایس ایم جی، دو پستول، جی تھری کے راؤنڈز 2 ہزار پستول کے راونڈز 12 سو اور ایس ایم جی کے 5 سو راؤنڈز برآمد کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔

تحصیل زہری سے ملنے والی لاش کی شناخت، شاہزیب لاہور کا رہائشی ہے

خضدار (نامہ نگار) گزشتہ روز تحصیل زہری میں نامعلوم شخص کی شناخت انیس سالہ شاہزیب ولد محمد ریاست کے نام سے ہوئی ہے ساکن لاہور کے نام سے ہوئی ہے میت زہری اسپتال میں رکھی گئی ہے جس کسی کو بھی ان کے ورثا یا متوفی کے متعلق معلوم ہو وہ تحصیل لیویز تھانہ خضدار کے فون نمبر 4126190848 پر رابطہ کرے۔

نوشکی سے دو بھتہ خور گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی کے علاقے کیشنگی گوری لیویز فورس نے کارروائی کرتے ہوئے بختیار احمد ولد گوہر خان اور منیر احمد ولد عزیز اللہ کو گرفتار کر لیا لیویز کے مطابق ملزمان مالداروں، زمینداروں اور کاروباری شخصیت سے بھتہ وصول کررہے تھے

حب میں فائرنگ سے دو افراد زخمی

حب (نامہ نگار) حب کے علاقے آلہ آباد ٹاؤن میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد عامر ولد گل محمد مینگل اور اکبر ولد رسول بخش زخمی ہو گئے جنہیں طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 19

فنڈز کی عدم فراہمی، مل کی 3 یونین کونسلز کے وارڈز میں مسائل کے انبار لگ گئے

بلدیاتی انتخابات کو کئی سال گزر گئے، تاحال فنڈز سے محروم، چیئرمین سمیت کونسلران فنڈز کی راہ دیکھتے تھک گئے

وارڈز کے گھمبیر مسائل اور فنڈز کی عدم دستیابی، اکثر کونسلر علاقے میں موجود ووٹرز کے سامنے آنے سے ہچکچانے لگے

مل (نامہ نگار) بلدیاتی نمائندوں کو فنڈز کی عدم فراہمی مل کے تین یونین کونسلز کے 17 وارڈز میں مسائل کے انبار لگ گئے بلدیاتی انتخابات کو کئی سال گزر گئے کونسلران تاحال فنڈز سے محروم تین یونین چیئرمین سمیت ٹوٹل 25 کونسلران فنڈز کی راہ دیکھتے دیکھتے تھک گئے وارڈز کے گھمبیر مسائل اور فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے اکثر کونسلران علاقے سے باہر علاقے میں موجود کونسلران ووٹرز کے سامنے آنے سے ہچکچانے لگے یونین کونسل ماکلی، یونین کونسل سرل، یونین کونسل گومازئی ڈیڈار کے کونسلران تاحال فنڈز سے محروم ہیں الیکشن کمپین میں لاکھوں کے اخراجات برداشت کرنے کے بعد کونسلران نے بھاری فنڈز کے آسرے پر بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیا اور اپنے اپنے وارڈز میں ووٹرز سے وعدے بھی کیے مگر کونسلران اب نام کے کونسلران رہ گئے ہیں جنہوں نے بلدیاتی انتخابات کے کئی معرکے آخر تک سر کر لیے مگر صوبائی حکومت کی جانب سے بلدیاتی نمائندوں کو فنڈز سے محروم رکھ کر کونسلران کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے اکثر کونسلران کا موقف ہے کہ اگر بلدیاتی نمائندوں کی یہ حالت کا پتہ ہوتا تو بلدیاتی انتخابات میں بالکل حصہ نہیں لیتے ہم نے عوام کی خدمت کی خاطر بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیا فنڈز کی عدم فراہمی نے ہمیں عوام کی خدمت سے دور رکھا ہے صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ بلدیاتی نمائندوں کی فنڈز کی جلد فراہمی کرے تاکہ کونسلران اپنے وارڈز میں بنیادی مسائل حل اور اپنے ووٹرز کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔

پنجگور شدید سردی کی لپیٹ میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا

بجلی نہ ہونے کے برابر ہے، لکڑی کا فی من 15 سو تک پہنچ گیا، غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

بلوچستان کے بہت سے ڈسٹرکٹس کو پلانٹ سے گیس فراہم کی جارہی ہے لیکن پنجگور یکسر نظر انداز ہے

پنجگور (یو این اے) پنجگور شدید سردی کی لپیٹ میں ہے سردی سے بچنے کے لیے کوئی سہولیات میسر نہیں پنجگور کا شمار ملک کے سرد ترین علاقوں میں ہوتا ہے جہاں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر کر منفی 4/5 تک پہنچ جاتا ہے مگر گیس سرے سے موجود نہیں بجلی نہ ہونے کے برابر ہے اگر بجلی ہوتا تو لوگ پھر بھی گزارہ کرتے سردی سے بچنے کے لیے لوگ لکڑی کا سہارا لیتے ہیں مگر فی من 15 سو تک پہنچ گیا ہے پنجگور کے لوگ سخت سردیوں میں بدحالی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے ہیں بلوچستان کے بہت سے ڈسٹرکٹ کو گزشتہ دس پندرہ سالوں کے دوران گیس پلانٹ سسٹم سے گیس فراہم کی جارہی ہے درمیان میں پنجگور جیسے انتہائی سرد علاقے کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے حالانکہ ایک سیاسی جماعتوں کے انتخابی منشور کا حصہ تھا مگر وفاق کی سطح پر اس جماعت کی نمائندگی نہ ہونے سے یہ مسلہ تاحال باقی ہے جن جماعتوں کے نمائندگی قومی اسمبلی اور سینیٹ میں موجود ہے ان کو چاہیئے کہ پنجگور کو گیس کی فراہمی کے لیے اپنے کردار ادا کریں خصوصا نیشنل پارٹی کی نمائندگی قومی اسمبلی اور سینٹ میں موجود ہے کیونکہ پنجگور کا شمار ملک کے انتہائی سرد ترین علاقوں میں ہوتا ہے اور گیس کی فراہمی علاقے کا حق بنتا ہے۔

Century Express Quetta

اشیاءخورونوش کی قیمتوں میں اضافہ، خریدار پریشان

سبزی، پھل، دودھ، مرغی اور گوشت کے من مانے ریٹ، پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں سبزیاں، پھل اور فارمی مرغی دودھ دہی سمیت تمام اشیاء مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں ضلعی انتظامیہ بھی منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے میں بے بس دکھائی دے رہی ہے، شہر کے کسی بھی علاقے میں پرائس کنٹرول کمیٹی کی رٹ نظر نہیں آتی خریداروں کا کہنا ہے کہ منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے بازار میں فارمی مرغی کا گوشت 700 روپے فی کلو تک فروخت کیا جارہا ہے جبکہ فارمی انڈے 370 روپے درجن، ٹماٹر 180 روپے فی کلو اور دودھ دہی کی قیمتوں میں بھی اضافہ کر دیا گیا، بکرے کا گوشت 2000 سے 2300 روپے فی کلو، بیل کا گوشت 1300 روپے فروخت کیا جارہا ہے جس پر ہر خریدار طبقہ پریشان ہے دوسری جانب کاسی روڈ سمیت جائنٹ روڈ چینی روڈ سمنگلی روڈ سریاب روڈ سمیت شہر کی جگہ جگہ پر کھڑی ریڑھی والوں نے بھی من مانے دام مقرر کر رکھے ہیں جن کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا جارہا عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ انہیں اس بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نجات دلا کر پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کرے تاکہ انہیں سستے داموں اشیاء خوردونوش مل سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 JAN 2025

Page No. 20

بلوچستان میں کم شرح خواندگی کے چیلنجز اور کرپشن کا نظام!

بلوچستان میں تعلیم کی شرح بہت کم ہے، تعلیمی اداروں کی صورتحال ابتر ہے، لاکھوں کی تعداد میں بچوں کا سکولوں سے باہر ہونے کی ایک بڑی وجہ اساتذہ کی غیر حاضری، کتابوں سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی ہے۔ بلوچستان کے بیشتر اسکولوں کی عمارتیں خستہ حالت میں ہیں جبکہ بعض اضلاع میں بغیر چھت اور کرسی کے فرش پر اور کھلے آسمان تلے بچے پڑھائی کرتے ہیں حالانکہ بلوچستان میں تعلیم کیلئے خطیر رقم اس بنیاد پر مختص کی جاتی ہے کہ بچوں کو معیاری تعلیم سمیت تمام تر سہولیات حاصل ہوں مگر اب تک تعلیم کی صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے جبکہ کرپشن کے کیسز ضرور سامنے آرہے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ انسانی وسائل پر رقم مختص کرکے نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ اور ہنر مند بنا کر انہیں باصلاحیت بنایا جاتا ہے تاکہ ان کا مستقبل بہترین ہو اور وہ مختلف شعبوں سے وابستہ ہوکر نہ صرف بلوچستان کی خدمت کریں بلکہ ایک بہترین روزگار کا حصول بھی ان کیلئے ممکن ہو۔ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں نصابی کتابوں کی چھپائی میں اربوں روپے کرپشن کے انکشافات سامنے آرہے ہیں۔ بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے زیر انتظام بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی 5 سالہ آڈٹ رپورٹ نے بورڈ میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کی نشاندہی کی ہے۔ آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے حوالے سے آڈٹ رپورٹ تیار کرکے صوبائی اسمبلی میں پیش کردی گئی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 2017 سے 2022 کے دوران ضرورت کے برعکس کتابوں کی مشکوک پرنٹنگ سے قومی خزانے کو 11 کروڑ 64 لاکھ کا نقصان پہنچایا گیا، کاغذ اور دیگر پرنٹنگ میٹیریل کی خریداری میں تقریباً 53 کروڑ 80 لاکھ جب کہ وینڈرز کو غیر ضروری رعایت دینے سے 23 کروڑ 85 لاکھ روپے کی بے قاعدگی سامنے آئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسکولوں اور کالجز کے لیے چھپنے والے کتب رکھنے کیلئے عمارت کے حصول میں قومی خزانے کو 11 کروڑ کا ٹیکا لگایا گیا، اسی طرح لائسنس فیس کی مد میں غیر ضروری اخراجات سے 21 کروڑ جبکہ گورنمنٹ ٹیکس کی کم کٹوتی سے قومی خزانے کو 27 کروڑ 23 لاکھ کا نقصان اٹھانا پڑا۔ بلوچستان اسمبلی نے مزید چھان بین کیلئے آڈٹ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی ہے۔ اب اس آڈٹ رپورٹ کی پبلک کمیٹی کے پاس منتقلی کے بعد کیا ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں آئے گی؟ اس پورے عمل میں یقیناً نظام کے اندر موجود شخصیات اور ان کے منظور نظر افراد بھی ملوث ہونگے ان کے بغیر کرپشن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، سسٹم کے اندر رہنے والے ہی نظام کو شفاف بنا سکتے ہیں یا پھر کرپٹ کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کو ان عناصر پر ہاتھ ڈالنا ہوگا تاکہ نظام کے اندر موجود کرپٹ لوگوں کا احتساب ہوسکے، بلاتفریق کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ان کو مکمل نظام سے الگ رکھا جائے تاکہ کرپشن کے رجحان کا خاتمہ یقینی ہو۔ بلوچستان میں پہلے سے ہی تعلیم کی صورتحال ابتر ہے جس کے پیچھے اسی طرح کے عناصر کارفرما ہیں جو تعلیمی اداروں پر خرچ ہونے والی رقم کو ہڑپ کرکے بچوں اور نوجوانوں کے تعلیمی مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کررہے ہیں۔ امید ہے کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا تاکہ تعلیم سمیت دیگر شعبوں سے کرپٹ عناصر کا خاتمہ ممکن ہوجاسکے اور اداروں میں بہتری آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 JAN 2025 Page No. 21

دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے بیش بہا قربانیوں کی بدولت فتنۃ الخوارج ہمیشہ کیلئے دم توڑ جائیگا

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے بیش بہا قربانیوں کی بدولت فتنۃ الخوارج ہمیشہ کیلئے دم توڑ جائے گا، پاکستان دوبارہ امن کا گہوارہ بنے گا، پی آئی اے کے حوالےسے بندشیں ختم ہورہی ہیں، لندن کی پروازیں بھی جلد بحال ہوں گی، وفاق صوبوں کے ساتھ مل کر تعلیمی میدان میں درپیش چیلنجز کو حل کرنے کے لئے متحرک کردار ادا کرے گا۔ افواج پاکستان آرمی چیف کی قیادت میں فتنۃ الخوارج کے خلاف آپریشن شروع کررکھا ہے۔ دن رات کارروائیاں ہورہی ہیں۔ بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 27 دہشت گرد جہنم رسید کئے گئے ہیں۔ دیگر جگہوں پر بھی آپریشن جاری ہیں۔ بیش بہا قربانیاں دی جارہی ہیں جن کا ہم سب کو ادراک اور احساس ہونا چاہیے۔ ان قربانیوں کی بدولت فتنۃ الخوارج ہمیشہ کے لئے دم توڑ جائے گا اور پاکستان انشاءاللہ دوبارہ امن کا گہوارہ بنے گا جیسے 2018 میں نواز شریف کی قیادت میں پاکستان میں امن قائم ہوا تھا ویسے ہی دوبارہ امن قائم ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ تاریخ ان قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعظم نے چند روز قبل اسلام آباد میں اسلامی دنیا اور معاشروں میں خواتین کی تعلیم کے حوالےسے شاندار کانفرنس کے انعقاد پر وزارت تعلیم اور وزارت اطلاعات سمیت متعلقہ حکام کو شاباش دی۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں خواتین اور بچیوں کی تعلیم کے حوالے سے مقالے پڑھے گئے۔ پاکستان میں خواتین کی تعلیم کے حوالےسے بڑے چیلنجز درپیش ہیں۔ 22.8 ملین بچے سکولوں سے باہر ہیں جن میں اکثریت بچیوں کی ہے، یہ بہت بڑا چیلنج ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل اور مسلم ممالک کے وزرائے تعلیم اور ملالہ یوسفزئی کی کانفرنس میں موجودگی خوش آئند تھی۔ تعلیم کا شعبہ صوبوں کو منتقل ہو چکا ہے لیکن وفاق کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ وفاق کو صوبوں کے ساتھ مل کر تعلیم کے میدان میں جو مشکلات اور چیلنجز ہیں ان کو حل کرنے کیلئے متحرک کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہم نے تعلیمی ایمرجنسی ڈکلیئر کی تھی۔ وزیراعظم نے وزیر تعلیم کو ہدایت کی کہ وہ صوبوں کے ساتھ قریبی رابطہ استوار کرکے تعلیم کے میدان میں موجود مشکلات اور چیلنجز سے نبردآزما ہوں، یہ قومی خدمت ہوگی۔ وزیراعظم نے پی آئی اے کی یورپ کے لئے پروازوں کی بحالی کو بڑی کامیابی قرار دیا اور کہا کہ بدقسمتی سے گزشتہ حکومت کے وزیر ہوابازی نے پارلیمان میں کھڑے ہوکر پاکستانی معیشت کو تباہ کرنے کیلئے جو تقریر کی، اس کے تباہ کن نتائج برآمد ہوئے اور پاکستان کے عوام اور معیشت نے اس کا خمیازہ بھگتا۔ کئی سال کی معاشی تباہی کے بعد پی آئی اے پر جو بندشیں عائد ہوئی تھیں ان کا اب خاتمہ ہو رہا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اسیٹ بیک تھا۔ وزیراعظم نے وزیر دفاع اور متعلقہ حکام کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کاوشیں رنگ لائی ہیں اور امید ہے کہ لندن کے لئے پی آئی اے کی پروازیں جلد بحال ہوں گی اور پاکستانی مسافروں کی مشکلات کم ہوں گی۔ وزیراعظم نے کابینہ کو پنجگور میں نئی پاک ایران سرحدی کراسنگ کے آغاز کے بارے میں آگاہ کیا اور کہا کہ اس سے قانونی تجارت کو فروغ ملیگا اور سمگلنگ کی روک تھام ہوگی۔ وزیراعظم نے اس سلسلہ میں ایران کے تعاون کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کابینہ کو بتایا کرم میں حالات اب معمول پر آرہے ہیں۔ امن معاہدے کو بڑا دھچکا لگا تھا لیکن اب صورتحال بہتر ہورہی ہے۔ مورچے مسمار کئے جارہے ہیں۔ خوراک اور ادویات کی سپلائی بحال ہو گئی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ تمام سٹیک ہولڈر امن قائم کرنے اور متحارب گروپس میں کشیدگی کے خاتمہ کے لئے مل بیٹھیں تاکہ آئندہ ایسا واقعہ نہ ہو۔ وزیراعظم نے کہا کہ وزارت بجلی کی ٹاسک فورس تیزی سے کام کررہی ہے۔ جنکوز کا کیا کام ہے کہ وہ ٹھیکس لیں، یہ سرکار کا کام ہے کہ وہ ٹیکس لیں، ڈالر میں ان کو ادائیگیاں ہونا بھی ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ کابینہ اس حوالےسے اقدامات کا جائزہ لے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گزشتہ دور (پی ٹی آئی دور حکومت) میں معیشت کو تباہ کن نقصان پہنچایا گیا، فتنۃ الخوارج کے خلاف دن رات آپریشنز جاری ہیں، بیش بہا قربانیوں سے یہ فتنہ ہمیشہ کیلئے دم توڑ جائے گا، کرم میں حالات اب معمول پر آرہے ہیں، تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر وہاں پر امن کو قائم رکھیں گے اور متحارب گروپوں میں جاری کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کردار ادا کریں گے تاکہ آئندہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں گزشتہ دنوں پاکستان میں خواتین کی تعلیم کے حوالے سے شاندار کانفرنس ہوئی، جس کے لیے وزیر تعلیم، سیکرٹری تعلیم، وزیر اطلاعات و دیگر نے بہت اچھی تیاری کی۔ کانفرنس میں او آئی سی کے سیکرٹری جنرل اور دیگر ممالک کے وزرائے تعلیم اور مہمانان نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 6

Dated: 16 JAN 2025

Page No. 22

بلوچستان میں کوئلہ کان کنی کی صنعت، توجہ اور منصوبہ بندی کی ضرورت!!

بلوچستان کی کوئلہ کانیں ایک عرصے سے کان کنوں کے لئے موت کا مستقل ٹھکانہ بنی ہوئی ہیں۔ آئے روز ایسے دلخراش واقعات رونما ہوتے ہیں جن میں غریب اور بے بس کان کن اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ تازہ ترین حادثہ گزشتہ دنوں کوئٹہ کے علاقے سنجدی میں پیش آیا جہاں گیس بھر جانے کے باعث ایک کان بیٹھ گئی اور 12 کان کن ملبے تلے دب کر جاں بحق ہو گئے۔ پانچ روز تک جاری رہنے والے ریسکیو آپریشن کے بعد تمام لاشیں نکال لی گئیں اور کان کو سیل کر دیا گیا۔ لیکن یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ آخر کب تک ان کان کنوں کی زندگیاں یوں ہی ضائع ہوتی رہیں گی؟ کب تک ہم ایسے واقعات پر محض افسوس کا اظہار کرتے رہیں گے اور کب تک ذمہ دار عناصر اپنے فرائض سے غفلت برتتے رہیں گے؟ کان کنی کے دوران رونما ہونے والے حالیہ افسوسناک واقعات کے پیش نظر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان مالکان کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا ہے جس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلے کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن وامان کے مسائل کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتے، وہ مستعفی ہو کر گھر بیٹھ جائیں وزیر اعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے انسپکٹر کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی، اور جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی۔ دیکھا جائے تو سنجدی کا واقعہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ بلوچستان کی تاریخ ایسے المناک واقعات سے بھری پڑی ہے۔ ہر سال درجنوں کان کن ناقص حفاظتی انتظامات، گیس بھر جانے، کان بیٹھ جانے اور دیگر حادثات کے نتیجے میں اپنی جانیں گنواتے ہیں۔ ان کان کنوں کی اکثریت کا تعلق خیبر پختونخوا اور افغانستان سمیت اندرون ملک دیگر دور دراز علاقوں سے ہوتا ہے جو روزگار کی تلاش میں بلوچستان آتے ہیں اور پھر یہاں کی کوئلہ کانوں کی تاریک گہرائیوں میں اپنی زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں۔ یہ ایک المیہ ہے کہ ہر واقعے کے بعد کچھ دن تک شور مچتا ہے، حکومتی اہلکار موقع پر پہنچ کر تحقیقات کا حکم دیتے ہیں، امدادی کارروائیاں کی جاتی ہیں اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب کچھ معمول پر آ جاتا ہے۔ کان مالکان اور ذمہ دار عناصر اس واقعے کو بھلا کر دوبارہ وہی پرانا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں۔ حفاظتی اقدامات پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی اور کان کنوں کو ایک بار پھر موت کے منہ میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے کان کن انتہائی نامساعد حالات میں کام کرتے ہیں۔ انہیں نہ تو مناسب اجرت ملتی ہے اور نہ ہی حفاظتی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ کانوں کی گہرائی میں زہریلی گیسوں، کم آکسیجن اور دیگر خطرناک حالات میں کام کرنا ان کی مجبوری بن چکا ہے۔ کان مالکان زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے لالچ میں ان کی زندگیوں کو داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کہ بلوچستان میں اتنے زیادہ واقعات رونما ہونے کے باوجود آج تک کسی ذمہ دار کو سزا نہیں ملی۔ اسی بے حسی اور عدم احتساب کے باعث ایسے واقعات کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لیتا۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس صورتحال کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 JAN 2025 Page No. 23

Eliminating terrorism in Balochistan

Balochistan, the largest and most resource-rich province of Pakistan, has long been a cornerstone of the country's economy. The province not only contributes significantly through its abundant natural resources, including gas, but is also poised to play a pivotal role in Pakistan's future economic development. The development of Gwadar Port and the completion of projects under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) hold the promise of boosting the nation's economy. However, despite these developments, the ongoing instability in Balochistan has hindered the province, and by extension, the entire country's progress in the global race for development. Balochistan is currently plagued by a multitude of challenges, including interference from hostile foreign agencies and the presence of terrorist organizations. These elements have a vested interest in preventing Pakistan from emerging as a strong and prosperous nation. The persistent chaos and violence in the region have created a serious law and order situation that threatens the province's security and undermines national stability. It is evident that the turmoil in Balochistan is not just a local issue, but one that affects the overall trajectory of Pakistan's development. The security forces, particularly the Pakistan Army, have made the security of Balochistan a top priority. In recent operations, significant progress has been made. In one such operation in Kachhi District, 27 terrorists, including key leaders of militant groups, were killed. Their hideouts, along with large stockpiles of weapons, ammunition, and explosives, were destroyed. These terrorists were responsible for numerous attacks on innocent civilians and security forces, and their elimination is a significant blow to the forces of extremism. The Inter-Services Public Relations (ISPR) has reaffirmed that the security forces are fully committed to thwarting any efforts to sabotage peace and development in Balochistan. Both President Asif Zardari and Prime Minister Shahbaz Sharif have praised the efforts of the security forces for the successful operation in Kachhi. However, the situation in Balochistan remains complex. While terrorism is undoubtedly a major concern, the withdrawal of U.S. and allied forces from Afghanistan after their negotiations with the Afghan Taliban has only exacerbated the security situation. The ensuing instability has contributed to an environment where terrorism thrives, further complicating efforts to establish lasting peace in Pakistan. Beyond the issue of terrorism, Balochistan faces numerous other challenges, including widespread poverty, unemployment, and the enforced disappearances of political activists. These socio-economic issues have deepened the sense of disenfranchisement in the province. While security operations are crucial, addressing these underlying problems is equally important.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ٹریبیون

Bullet No. 7

Dated: 15-1-2025 Page No. 24

Arrest of Sanjdi coalmine tragedy accused ordered

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has directed the immediate arrest of individuals nominated in the Sanjdi coalmine tragedy.

He issued the order during a high-level meeting with the Mines and Minerals Department and mine owners in which the rising number of accidents in coal mines was critically reviewed.

The CM also ordered the suspension of the concerned inspector, transferring the investigation to the Chief Minister's Inspection Team (CMIT). Expressing dissatisfaction with the Mines Department's inspection teams, he rejected their security-related excuses, insisting that employees failing to fulfil their duties should resign.

The meeting, attended by Provincial Finance and Mineral Development Minister Mir Shoaib Nosherwani, Principal Secretary Babar Khan, DG PDMA Jahanzeb Khan and other officials, also included KP Assembly Opposition Leader Dr Ubaidullah Khan.

Bugti emphasized adopting modern mining safety protocols and ensuring regular inspections to prevent future incidents.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ Q

Bullet No.

Dated 16 JAN 2025

Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مختلف محکموں کے آمدنی اور وصولیوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مختلف محکموں کی آمدنی اور وصولیوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner